دشمن و حاسدوں سے بچنے کے
لئے بے خطا اور کامیاب عملیات

عملیات حفاظت و عداوت

ڈاکٹر حشمت جاہ

فہرست

Free amliyat group

تکالیف کی قسمیں

انسان پر دو قسم کی تکالیف آتی ہیں۔ ایک وہ ہیں جو ظاہری ہیں۔ جن کو ہم دیکھ سکتے ہیں۔ جو ہمارے مشاہدے میں ہیں۔ دوسری وہ تکالیف و پریشانیاں ہیں۔ جو ہمیں نظر نہیں آتیں۔ یعنی روحانی ہیں۔

اصولی طور پر ہمیں ان دونوں قسم کے مصائب سے بچنے اور نجات پانے کے لیے قانون خداوندی کے مطابق اسباب طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ ظاہری تکالیف سے حفاظت کے لیے ظاہری اسباب اور باطنی اور غیر مادی تکالیف کے لیے روحانی اسباب اختیار کرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ یہ جان اور جہاں، خدا کی امانت ہے۔ وہ اس امانت کی حفاظت کا حکم دیتا ہے اور اس کے بارے میں قیامت میں پوچھے گا۔ یہی وجہ ہے کہ جان کی حفاظت ونگہداشت ہم پر فرض ہے۔

روحانی اور غیر مادی تکالیف کے محرک جن، بھوت، شیاطین، جادو اور نظر بد وغیرہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ روحانی امراض ہیں اور ہماری دسترس سے باہر ہیں۔ اس لئے ہم ان کے لیے اللہ سے پناہ چاہتے ہیں۔ اس کے کلام وکلمات کے ذریعہ اپنی حفاظت کرتے ہیں۔

خود حضرت محمد ﷺ پر جادو کیا گیا اور اس کا اثر آپ ﷺ پر یہ ہوا کہ آپ گھلتے جا رہے تھے۔ کسی کام کے متعلق خیال فرماتے کہ کر لیا ہے مگر نہیں کیا ہوتا۔ غرض اس سحر کو باطل کرنے کے لیے جبرئیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دو سورتیں سکھائیں جو معوذتین کہلاتی ہیں اور اس سے جادو کا علاج کیا گیا اور آپ ﷺ بالکل ٹھیک ہو گئے۔

اس معلوم ہوا کہ روحانی امراض سے بچاؤ کے لیے قرآن سے علاج کرنا مسنون

ہے۔ جس طرح امراض جسمانیہ کے لیے جائز طریقہ اختیار کرنا ممنوع نہیں ہے۔ اسی طرح امراض روحانیہ کے لئے بھی جائز طریقہ اختیار کرنا ہرگز ناجائز نہیں ہے۔

قرآن وحدیث میں ان چیزوں سے حفاظت کے لیے بے شمار دعائیں اور اعمال منقول ہیں۔ اس کے علاوہ ماہرین روحانیت کے تجربات اور وہ دعائیں جو موکلین وجنات نے بتلائی ہیں۔ ہم یہاں ان اعمال کو پیش کر رہے ہیں۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ جو دعائیں قرآن میں یا احادیث میں آئی ہیں۔ ان میں تاثیر وقوت ہے۔ مسنون اعمال کو توجہ سے اختیار کرے ہرگز فائدے سے محروم نہیں رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ حفاظت کے اعمال میں قرآنی دعائیں اور مسنون اعمال پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ برکت بھی ہو اور نجات بھی۔

حفاظت کے اعمال

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رات شروع ہوجائے تو اپنی اولادوں کو باہر جانے سے روکو۔ کیونکہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں۔ (پس جب تھوڑی سی رات گذر جائے تو ان کو چھوڑ دو) دروازوں کو بند کردو اور اللہ کا نام ذکر کرو (یعنی بسم اللہ کہو) کیونکہ شیاطین ایسے بند دروازوں کو نہیں کھولتے اور اپنی مشکوں کا منہ باندھ دو اور اللہ کا نام لو اور اپنے برتنوں کو چھپادو اور اللہ کا نام لو۔

کیونکہ شیاطین مغرب کے وقت اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں اور اسی وقت فرشتے تبدیل ہوتے ہیں۔ یعنی صبح کے فرشتے مغرب کے وقت آسمانوں پر واپس جاتے ہیں اور رات کے فرشتے آتے ہیں۔ تبدیلی کے ان چند لمحات میں شیاطین زیر سماں بچوں بچیوں اور خصوصاً کھلے ہوئے بالوں پر اثر ڈالتے ہیں بعض اوقات یہ اثر اتنا زبردست ہوتا ہے اور نظر بداتنی زوردار ہوتی ہے کہ اس کا علاج ممکن نہیں رہتا۔ اور بہت سے لوگ اسی وجہ سے موت کے شکار ہوجاتے ہیں۔ اسی لیے رسول اکرم ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مغرب کے وقت احتیاط رکھیں اور بتائے ہوئے اعمال اختیار کریں۔ تاکہ جان و مال تلف ہونے

سے بچیں۔

آیت الکرسی کے موکل کا بتلایا ہوا آسان عمل

آیت الکرسی کے موکل نے یہ بتلایا ہے کہ حفاظت کے لئے ۳ بار آیت الکرسی پڑھیں اور ہمارا تصور کریں تو ہم آ کر خود آپ کی حفاظت کریں گے اور اثرات، جنات وغیرہ ہوں گے تو ہم انہیں پکڑ لیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور موذی سے نجات

جو شخص روزانہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (سورۃ آل عمران ۳، آیت ۱۷۳) ۱۲ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ" (سورۃ آل عمران ۳، آیت۔۱۷۴) بھی ۱۰ مرتبہ پڑھے اور ۹ دفعہ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْفَضْلٍ عَظِیْمٍ (سورۃ آل عمران ۳، آیت۔۱۷۴) پڑھے۔ تو وہ شخص اللہ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا۔ اور اس کی ان امانتوں میں سے ہوگا۔ جو ضائع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات وسکنات میں مورد الطاف رحمانی ہوگا اور باذن اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محفوظ رہے گا۔

مجرب حصار

معوذتین مع سورۂ فاتحہ ۸ بار پڑھیں۔ اول وآخر ۸،۸ بار درود الصوفی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے بدن پر پھیر لیں۔ انشاءاللہ کوئی سے شے نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

حفاظت کا نہایت موثر عمل

جب سخت سے سخت مصیبت ہو، جادو ہو، جنات کا اثر ہو اور دشمنی ہو تو یہ دعا ۸ مرتبہ پڑھیں۔ تیر بہدف ہے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ (سورۃ طٰہٰ ۲۰، آیت ۲۵ سے ۲۶)

جن کا بتلایا ہوا حفاظت کا ایک عمل

۶ مرتبہ سورۃ اخلاص، پھر ۹ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھونکئے اور حصار لگائیں۔ جن نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ عمل کرنے کے بعد آپ کے ارد گرد لوہے کی طرح ایک مضبوط دیوار لگ جائے گی۔ ساتوں زمین و آسمان میں کوئی شے ایسی نہیں ہے۔ جو کہ آپ کو نقصان پہنچا سکے گی۔

حفاظت، عزت و آبرو کے لئے مجرب دعا

جب آدمی کی عزت خطرے میں ہو تو اس دعا کو ۱۶ مرتبہ سے پڑھیں انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

حفاظت کا ایک اور عمل

رات سونے سے پہلے یا سفر سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ کے بعد ۲ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں طرف پھونکیں پھر بائیں طرف اسی طرح سامنے اور پیچھے بھی پھونکیں۔ اس کے بعد اوپر ۲ دفعہ پڑھ کر پھونکیں اور نیچے بھی پھر ۲ بار آیت الکرسی پڑھ کر آسمان سے زمین کی آخری تہہ تک تصور میں آیت الکرسی کھڑا کر دیں اور پھر وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (سورۃ بقرہ ۲، آیت۔ ۲۵۵) ۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کر لیں۔ آزمودہ مجرب ہے۔

ایک نہایت عمدہ دعا

حفاظت کی یہ دعا بہت پر اثر ہے۔ یہ رشتہ داروں، دوستوں، اولادوں، بہن بھائیوں

بلکہ ہر ایک کے لیے نفع بخش ہے۔ اگر کسی کے خاندان میں کوئی ایک فرد اس کو معمول بنا لے تو پورا خاندان، جادو جن، بلا و مصیبت، اچانک موت و حادثات اور ہر برائی سے محفوظ رہے۔ نہ صرف جسمانی مدافعت ہوتی ہے۔ بلکہ روحانی نفع بھی بے انتہا ہے اور روحانی ترقی میں بھی یہ دعا اکثیر کا حکم رکھتی ہے۔ یہ دعا فیوضات ربانیہ میں ہے جو حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے۔ اس دعا کو بعد نماز فجر ۹ بار پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر اقول علی نفسی وعلی دینی. وعلی اھلی وعلی اولادی وعلی مالی وعلی اصحابی وعلی ادیانھم وعلی اموالھم الف بسم اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر اقوال علی ونفسی وعلی دینی وعلی اھلی وعلی اولادی وعلی مالی وعلی اصحابی وعلی ادیانھم وعلی اموالھم الف الف الف لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ ومن اللہ والی اللہ وعلی اللہ وفی اللہ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ علی دینی وعلی نفسی وعلی اولادی بسم اللہ علی مالی وعلی اھلی بسم اللہ علی شیء اعطانیہ ربی بسم اللہ رب السموات السبع ورب الارفین ورب العرش العظیم بسم اللہ الذی لا یضرمع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السمآء وھو السمیع العلیم بسم اللہ خیر الاسماء فی الارض وفی السمآء بسم الہ افتح وبہ اختم اللہ اللہ اللہ اعزو اجلی واکبر مما اخاف واحذ ربک اللھم اعوذ من شرنفسی ومن شر غیری ومن شر ما خلق ربی وذرء وبرء وبک اللھم احترز منھم وبک اللھم اعوذ من شرورھم وبک اللھم ادرء فی غورھم واقدم بین بدی وایدیھم بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ثلاثا ومثل ذالک عن یمینی وعن ایمانھم ومثل ذالک

عن شمالی وعن شمالهم ومثل ذالک من خلفی ومن خلفهم ومثل ذالک من فوقی ومن فوقهم ومثل ذالک من تحنی ومن تحتهم ومثل ذالک محیط بی وبهم اللهم انی اسئلک لی ولهم من خیرک بیخرک الذی لا یملکه غیرک اللهم اجعلنی وایاهم فی عبادک وعباذکو عاتک وجوارک وامانتک وحزبک وحرزک وکنفک من کل شیطان وسلطان وانس وجان وباغ وحاسد وسبع وحیة وعقرب ومن کل دابة انت ربی انت ربی اخذُنیا صتیها ان ربی علی صراط مستقیم حسبی الرب من المربوبین حسبی الخالق من المخلوقین حسبی الرزاق من المرزوقین وحسبی الستار من المستورین حسبی الناصر من المنصورین حسبی القاهر من المقهورین حسبی الذی هو حسبی حسبی اللّٰه ونعم الوکیل حسبی اللّٰه من جمیع خلق اللّٰه ان وَلِیّیَ اللّٰه الذی نزل الکتاب وهو یتولّی الصالحین واذا قرات القرآن جعلنا بینک وبین الذی لا یومنون بالا خرة حجاباً مستورا وجعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه وفی اذنهم وقراً واذا کرت ربک فی القرآن وحده ولّوا علی ادبارهم تفوراً فان تولو افقل حسبی اللّٰه لا اله الاهو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم ولاحول ولا قوة الا باللّٰه العلی العظیم وصلی اللّٰه علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه وسلم تسلیمنا کثیرا الی یوم الدین والحمد للّٰه رب العلمین ثم یُنفُثُ عن یمینه ثلاثا وعن یساره ثلاثا وامامه ثلاثا ثم یقول حیاتُ نفسی فی خزائن بسم اللّٰه الرحمن الرحیم اقفالها ثقتی باللّٰه مقاتح لاقوة الا باللّٰه اوُافعُ بک اللهم عن نفسی ماطیق ومالااطیقُ لا قدرةً لمخلوقٍ مع قدرة الخالق حسبی اللّٰه ونعم الوکیل وصلی اللّٰه علی سیدنا محمد وعلیٰ اله اصحابه وسلم تسلیماً کثیراًالی یوم الدین والحمد

رب العلمین یا مَن بیده مفاتیح السموات الارض یا حیی یا قیم یا ارحم راحمین یا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین اغثنا بحق کهیعص حق حمٓسٓق وبحق طٰسٓم ویٰسین وبجمیع القرآن المبین وبحق ایاک دو ایاک نستعین امنین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

گھر کی حفاظت کے لئے مجرب دعا

ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ مسجد میں ایک دعا کی فضیلت بیان فرمار ہے تھے کہ کوئی دعا کو گھر میں رکھے یا پڑھے تو ہر غم واندوہ زمانے سے محفوظ رہے۔ اگر نعوذ باللہ اس شہر آگ بھی لگ جائے اور تمام شہر جل جائے مگر جس گھر میں یہ دعا ہو بفضل اللہ تعالیٰ وہ ان محفوظ رہے گا۔ اتفاق سے ایک یہودی نے بھی یہ دعا سن لی اور اپنے گھر میں لکھ کر لگا ا۔ جب وہ سفر پر گیا تو اتفاق سے اس محلّہ میں آگ لگ گئی اور تمام محلّہ اس کی زد میں گیا۔

گھر کی یہودی عورت کسی دوسرے مکان پر چڑھ گئی اور اس نے یہ دیکھا کہ ایک سوار ز پوش اس مکان کی آگ بجھا رہا ہے۔ اس طرح اس کا مکان بچ گیا۔ جب سارا قصہ ہودی کو پتہ چلا تو وہ مسلمان ہو گیا۔ اس دعا کو ۱۸ بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَااِلٰهِ الْبَشَرْوِیَاعظِیْمَ الْخَطْرِ وَیَامَعْرُوْف شِیَ ویاعزِیزُ الْمَنُّوَیَامَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

مال کی حفاظت کے لئے قرآنی دعا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھجوروں کا ایک ھیر تھا۔ وہ گھٹتا جاتا تھا۔ ایک رات جو انہوں نے اس کی نگہبانی کی تو ان کو ایک جانور بالغ کے مشابہ نظر آیا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا۔ اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں

نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ جن ہے یا آدمی؟ اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ذرا اپنا ہاتھ مجھے دے۔ اس نے اپنا ہاتھ ان کو دیا۔ تو کیا معلوم ہوا کہ اس کا ہاتھ کتے کا ہے اور اس کے بال کتے کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن کی خلقت ایسی ہوتی ہے۔ اس نے کہا کہ جن اس بات کو جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تو یہاں کیوں آیا ہے؟ اس نے کہا کہ ہم کو خبر پہنچی ہے کہ تم صدقہ کو دوست رکھتے ہو۔ ہم اس لئے آئے ہیں کہ تمہارے کھانے میں کچھ حصہ ہم بھی لیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا چیز ہم لوگوں کو تم سے نجات دیتی ہے۔

اس نے کہا کہ یہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۲۵۵) جو شخص شام کے وقت اس کو پڑھ لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص صبح کو اسے پڑھے تو شام تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے۔ جب صبح ہوئی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کو بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا۔ اس کے پڑھنے کی تعداد ۷ بار ہیں۔

حفاظت کا مجرب ترین عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے پوری سورۃ فاتحہ پھر ۴ بار قل ھو اللہ شریف ۶ بار پھر فلق ۲ بار والناس۔ ا بار پھر سورۃ بقرہ میں مفلحون تک ۲ بار پڑھیں۔ پھر آیت الکرسی ۳ بار پھر پڑھ کر سارے بدن پر ہاتھ پھیر دیں اور جہاں تک منظور ہو حصار لگالیں۔ انشاء اللہ کسی قسم کا جادو، جنات کا اثر نہیں پہنچے گا۔ زندگی بھر کا معمول ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ ہمیشہ عادت بنانے والا عمل ہے۔

ہر آفت اور بیماری سے حفاظت کا عظیم عمل

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی

شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا۔ اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم اور کوئی ناگوار چیز پیش نہ آئے گی۔ اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں سورۂ بقرہ کی ابتدائی۔ پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں، پھر آخری سورۂ بقرہ کی تین آیتیں۔

ہر شے سے حفاظت کا مجرب ترین عمل

دشمن سے حفاظت اور چور بدمعاش وقزاق سے امن میں رہنے کے لیے یہ بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے قیام کیا۔ ہمارے پاس سے چند لوگ گزرے۔ انہوں نے کہا اس جگہ جو ٹھہر تا لٹ جاتا ہے۔ یہ سن کر میرے سب قافلہ والے ساتھی تو وہاں سے خوف کے سبب بھاگ گئے۔ مگر میں ہیں بستر جمائے رہا۔ کیونکہ میں نے حضرت ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جس نے ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں۔ اس کو صبح تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا۔ اور ہر مرض وبلا سے اس کی جان اور اس کے اہل وعیال محفوظ رہیں گے۔ اس رات میں نہ سویا۔ اسی رات ایک جماعت دیکھی جو ننگی تلواریں لئے میرے طرف آئی مگر میرے قریب نہ آسکی۔ میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا۔ راستے میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار ملا۔ اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن؟ میں نے کہا کہ میں اولاد آدم ہوں۔ اس نے کہا پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات تجھ پر ستر ۷۰ بار سے زائد حملے کئے اور جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک لوہے کی دیوار آگئی۔ میں نے کہا۔ حضرت ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ جو شخص ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی پڑھ لے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور صبح تک ضرر نہیں پہنچا سکتا۔ جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو گھوڑے سے اتر کر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا۔ میں وعدہ کرتا

ہوں۔ آج سے قزاقی نہ کروں گا، مبارک آیات یہ ہیں۔ چار آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ سے آخر تک اور تین آیتیں سورۃ اعراف کی (سورۃ اعراف ۷ آیت ۱ سے ۳) شروع سے سورۃ بقرہ کی آیتیں مُفلِحُوْنَ تک پھر آیت الکرسی هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۲۵۵ سے ۲۵۷) تک پھر اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ سے مُحْسِنِیْنَ (سورۃ اعراف ۷، آیت ۵۴ سے ۵۶) تک اور گیارہ آیتیں اول صافات لازب (سورۃ صافات ۳۷، آیت ۱ سے ۱۱) تک اور دو آیتیں آخر سورۃ کی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ (سورۃ اعراف ۷ آیت ۵۴ سے آخر تک اور تین آیتیں سورۃ الرحمٰن کی یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورۃ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ (سورۃ حشر ۵۹، آیت ۲۱ سے ۲۴ سے آخر سورۃ تک اور دو آیتیں سورۃ جن کی وَّاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا (سورۃ رحمٰن ۵۵، آیت ۳۳ سے ۳۵) سے شَطَطًا (سورۃ جن ۷۲ آیت ۳ سے ۴) تک واضح رہے یہ آیتیں آیات الحرس کہلاتی ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ ان میں سوائے مراض کے دوا ہے۔ مثل جذام برص وغیرہ۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے۔ میں نے یہ آیات ایک بوڑھے مفلوج پر پڑھ کر دم کیں۔ فوراً سے آرام ہوگیا۔ ۱۳ مرتبہ پڑھیں۔

حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لیے اکسیر ہے ۱۶ مرتبہ پڑھیں۔

حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(سورۃ شوریٰ ۴۲ آیت ۱ سے ۳)

خوف و دہشت کے لیے مجرب دعا

جب چاروں طرف خوف ہو اور فتنہ پھیلا ہوا ہو تو درج ذیل آیت کو سترہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ خوف و پریشانی لازمی دور ہو جائے گی۔ آزمودہ ہے۔ وہ آیت ہے۔

رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ (سورۃ قمر ۵۴، آیت ۱۰)

ہر طرح کے شر سے بچنے کے لئے آزمودہ دعا

ہر قسم کے شر سے بچنے کے لیے اس دعا کا صبح و شام ۵۴ بار پڑھنا اکسیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی روزانہ صبح کو یہ دعا ۶ مرتبہ پڑھے مخلوق میں عزیز ہو اور جمیع شر و بلا سے محفوظ رہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحْتُ مُحْتَرِزًا بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہر شر سے حفاظت کی مسنون دعا

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "جو بندہ ہر دن کی صبح کو اور ہر رات کی شام کو بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْ ۸ بار پڑھے تو کوئی چیز اس کو ضرر نہ پہنچائے۔

شر سے بچنے کے لیے ایک مسنون عمل

حضور اکرم ﷺ ہر رات کو سوتے وقت، اور خاص طور سے بیماری کی حالت میں

معوذتین یا بعض روایات کے مطابق معوذات (یعنی قل ھو اللہ اور معوذین) تین مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکتے اور سر سے لے کر پاؤں تک پورے جسم پر جہاں، جہاں تک بھی آپ کا ہاتھ پہنچ سکے، انہیں پھیرتے تھے۔ آخر بیماری میں جب آپ کے لیے خود ایسا کرنا ممکن نہ رہا۔ تو حضرت عائشہؓ نے یہ سورتیں پڑھیں اور آپ کے دستِ مبارک کی برکت کے خیال سے آپ ہی کے ہاتھ لے کر آپ کے جسم پر پھیرتیں۔ سورۃ الاخلاص ۶ بار سورۃ الفلق ۲ بار سورۃ الناس ۱ بار۔

فتنہ وفساد کے لئے مجرب ترین دعا

یہ دعا بھی انتہائی خطرناک وقت میں آدمی کے لیے نعمت عظمیٰ ہے۔ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۶ مرتبہ اس دعا کو بلا ناغہ پڑھے تو اس دعا کے موکل اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ عمل کی مدت ۴۰ دن ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

ہر قسم کی آفات وبلیات سے بچنے کا آزمودہ عمل

آفات ارضی وسماوی سے حفاظت کے لیے یہ دعا اپنے اندر عجیب تاثیر رکھتی ہے۔ فوراً نفع ظاہر ہوگا۔ انشاء اللہ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم۔

کم سے کم ۸ بار پڑھیں۔

ہر قسم کے شر سے بچنے کے لیے

صبح وشام ۱۰ بار یہ دعا پڑھیں۔ انشاء اللہ کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

اَللّٰھُمَّ صَحَاصَحَاصَحَاوَ حَابَحَاحَمَ لَایَنْصُرُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لَایُصَدَّعُوْنَ عَنْھَا وَلَا ھُمْ یُنْزِفُوْنَ یَارَبُّ یَارَبُّ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اسی طرح یہ دعا بھی مجرب ہے ۱۴۔ بار پڑھیں۔

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَاسْتَجَرْتُ بِاللّٰہِ وَاسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ہر شے کے شر سے بچنے کے لیے

اپنے بچوں اور گھر کی سلامتی وصحت وعافیت کے لیے سات سلام روزانہ پڑھ کر گھر میں اور بچوں پر پھونکنا عجیب تاثیر رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔ سَلَامٌ" قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ ۵ بار (سورۃ یٰسٓ ۳۶۔ آیت ۵۸)
۲۔ سَلَامٌ" عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ ۹ بار (سورۃ صافات ۳۷، آیت ۷۹)
۳۔ سَلَامٌ" عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ۔ ۵ بار (سورۃ صافات ۳۷، آیت۔ ۱۰۹)
۴۔ سَلَامٌ" عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ۔ ۷ بار (سورۃ صافات ۳۷، آیت ۱۲۰)
۵۔ سَلَامٌ" عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ۔ ۱ بار (سورۃ صافات ۳۷، آیت۔ ۱۳۰)
۶۔ سَلَامٌ" عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ۔ ۸ بار (سورۃ زمر ۳۹، آیت ۷۳)
۷۔ سَلَامٌ" عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ ۴ بار (سورۃ صافات ۳۷، آیت ۱۸۰ سے ۱۸۲)

جدائی ڈالنا

اگر دو اشخاص کسی برے کام پر متفق ہوں یا کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے اکٹھے

ہو گئے ہوں تو ان دونوں کے مابین جدائی اور تفرقہ ڈالنے کے لیے باوضو حالت میں پندرہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے دونوں کو کھلائے۔ پڑھتے ہوئے درمیان میں جب ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ لے تو دونوں کا نام معہ ان کی والدہ کے نام لے کر کہے کہ یا اللہ ان کے درمیان جدائی ڈال۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے دونوں کے مابین جدائی ہو جائے گی۔

خواب بندی کے لیے

خواب بندی کے لیے باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر سورۂ کوثر لکھے اور اس کے نیچے اسی مضمون کی عبارت بھی تحریر کرے اور یہ پرچہ رات کو تکیے کے نیچے رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کے لیے عمل کیا ہے اس میں کامیابی ہوگی۔

درندوں سے بچاؤ کے لیے

ایسا مسافر جو کسی ایسے راستے سے گزرتا ہو جہاں ہر وقت درندوں کے حملہ کا خطرہ رہتا ہو۔ موذی درندے سے گزرگاہ میں پائے جاتے ہوں تو ان کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور راستہ چلتے ہوئے پڑھتا جائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بھی درندہ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور راستہ بخیر و عافیت طے ہو جائے گا۔

دشمن پر غلبہ کے لیے

اگر کسی کا دشمن قوی ہو اور اس شخص کو ہر وقت اپنی جان و مال کی فکر ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سورۂ کوثر ۳۳ مرتبہ پڑھے اور اپنے حق میں دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

دشمن پر غلبہ کے لئے

جس کا دشمن کمینہ اور ظالم ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہو کسی بھی طرح راہ راست پر نہ آتا ہو تو اس پر غلبہ پانے کی غرض سے ہر روز نماز ظہر کے بعد چودہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دشمن مغلوب ہوگا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

دشمن سے بچاؤ کے لیے

اگر کسی کو دشمن کے سامنے جانا ضروری ہو اور خدشہ ہو کہ دشمن اسے کوئی نقصان نہ پہنچائے تو اسے چاہیے کہ وہ دشمن کے سامنے جانے سے پہلے ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرے گا۔

دشمن کا گھر ویران کرنا

ایسا دشمن جس نے اپنے ظلم سے کئی گھروں میں ویرانیاں پیدا کر دی ہوں اس کے گھر میں ویرانی ڈالنے کے لیے کسی پرانی قبر سے مٹی لے کر اس پر گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرے اور وہ مٹی دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے گھر میں ویرانی پھیل جائے گی۔

دشمن کو بیمار کرنا

اگر کوئی ظالم دشمن کے ہاتھوں سخت تنگ ہو، ظالم کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو اور نہ ہی صلح پر آمادہ ہوتا ہو تو اس کو بیمار کرنے کی غرض سے تاکہ وہ اپنی ہی پریشانی میں پڑا رہے۔ ایک سفید کاغذ پر چار خط کھینچے اور ان کے درمیان سورۂ کوثر لکھے۔ لکھنے کے

بعد نیچے دشمن اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر کاغذ کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔

چند دنوں میں ہی دشمن بیمار ہو جائے گا اور اس کی بیماری کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلے گا کہ اس کو کیا بیماری ہے۔ جب تک قبر سے وہ کاغذ باہر نہ نکالا جائے دشمن بیمار ہی رہے گا۔

دشمن کو پریشان کرنا

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا دشمن ہر وقت پریشانی میں مبتلا رہے اور اسے کسی طرح بھی سکون حاصل نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کسی بھی قسم کے سات پھول لے کر اتوار کے دن نماز فجر کی ادائیگی کے بعد قبرستان میں جائے اور باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ کوثر پڑھنے کے بعد ساتوں پھولوں پر دم کرے اور ایک پھول اپنے پاس رکھے جبکہ تین پھول دشمن کے مکان کی مشرقی سمت اور تین پھول مغربی سمت ڈال دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اس قدر پریشان ہو جائے گا کہ اسے کچھ سجھائی نہ دے گا۔ اس کی اس پریشانی کی وجہ سے اس کا گھر ویران و برباد ہو جائے گا۔

دشمن کو تباہ کرنا

اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو اور دشمن کسی بھی طرح صلح کی طرف مائل نہ ہوتا ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتا رہتا ہو جس کی وجہ سے خطرہ ہو کہ دشمن کہیں اوچھے ہتھکنڈے استعمال نہ کرے تو ایسی صورت میں ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر بہت جلد اثر ہو گا وہ مغلوب اور زیر ہو جائے گا بلکہ راہ راست پر آ جائے گا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت و ہمت نہ کرے گا۔ خاموش ہو جائے گا۔

سورۂ کوثر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرما دے گا کہ دشمن صلح کی طرف مائل ہو گا اور نقصان پہنچانے سے باز رہے گا۔ دشمن کو زیر کرنے کے لئے سورۂ کوثر کا وظیفہ

اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

دشمن کو مغلوب کرنا

دشمن کو مغلوب کرنا اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کی غرض سے ایک سفید کاغذ پر باوضو حالت میں سورۂ کوثر لکھ کر پانی سے دھوئے اور اس سے اپنا چہرہ دھو کر پانی کسی ایسی جگہ پر ڈال دے کہ جو جگہ پاک صاف ہو اس کے بعد دشمن کے سامنے جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سورۂ کوثر کی برکت سے دشمن اس کے سامنے بول نہ سکے گا اور کوئی نقصان بھی نہ پہنچائے گا۔

دشمن کی بربادی

ظالم دشمن کی بردباری کی غرض سے اتوار کے دن نماز فجر کے بعد جنگل میں یا کسی ویران جگہ پر جائے۔ ایک درخت کے نیچے چھری کے ساتھ زمین پر ایک دائرہ کھینچے اور اس کے درمیان بیٹھ کر بہتر مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دشمن کی بربادی کا تصور کرے۔

گیارہ روز تک بلاناغہ اس طرح عمل کرے گیارہ دنوں کے اندر اندر مقصد پورا ہو جائے گا۔

دشمن کی بربادی

ظالم دشمن کی بربادی کی غرض سے اکیس یوم تک بلاناغہ قبرستان میں جا کر دو پرانی قبروں کے مابین بیٹھے دشمن کی تباہی کا تصور کرتے ہوئے ستر مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور دشمن کی تباہی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو گی۔

دشمن کی بربادی

جو کوئی دشمن کے ہاتھوں بہت زیادہ تنگ آ گیا ہو اور دشمن تنگ کرنے سے باز نہ آتا

ہوتو عیدالاضحیٰ کے دن اکیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر مٹھی بھر خاک پر دم کرے اور یہ خاک دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

دشمن کی تباہی

چونکہ یہ عمل سورۂ کوثر کا باموکل عمل ہے اس لیے اگر معمولی سی بھی بے احتیاطی کرے گا یا حاضر دماغی سے کام نہ لے گا تو نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔ عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عمل سے قبل پاکیزہ حالت میں غسل کیا ہوا ہو اور صاف ستھرے کپڑے کو احرام کی طرح پہن کر خوشبو لگا کر پاکیزہ جگہ پر بیٹھے احرام باندھنے کے بعد بخور خوشبو روشن کرے۔

مصلے پر بیٹھ کر عمل کا آغاز کرے پہلے روز ایک سو مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے دوسرے روز دو سو مرتبہ پڑھے اسی طرح ہر روز ایک سو مرتبہ سورۂ کوثر بڑھاتا جائے حتیٰ کہ گیارہویں دن گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ پھر جب بارہواں روز ہو تو اس روز سے ایک سو کم کرنا شروع کرے یعنی بارہویں دن دس سو مرتبہ، تیرہویں دن نو سو مرتبہ، چودھویں دن آٹھ سو مرتبہ پڑھے۔ یہاں تک کہ بائیسویں روز ایک سو بار پڑھے۔ اس طرح یہ ایک چلہ تمام ہوا۔ اس کے بعد اسی طرح تین چلے مکمل کرے۔ یادرکھے کہ جب سورۂ کوثر پڑھنے کا عمل شروع کرے صرف اسی وقت ہی احرام باندھے۔ اس کے بعد اتار کر محفوظ کرلے اور دوسرا لباس زیب تن کرلے۔

دشمن کی تباہی

ظالم دشمن کی تباہی کی غرض سے چالیس یوم تک بلاناغہ قبرستان میں جا کر دو پرانی قبروں کے مابین بیٹھے اور باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر اس نیت سے پڑھے کہ دشمن تباہ ہوجائے۔

چالیس یوم تک اسی طرح سورۂ کوثر پڑھنے سے دشمن کے بارے میں جس طرح بھی خیال کرے گا اسی طرح ہوگا اور دشمن کی تباہی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔

دشمن کی سرکوبی

جو کوئی اپنے دشمن کے ہاتھوں سخت پریشان ہو، دشمن اسے نقصان پہنچانے سے کسی طرح باز نہ آتا ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے پھر چالیسویں دن قبرستان میں جائے اور دو پرانی قبروں کے درمیان ننگے سر بیٹھ کر دو ہزار مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن کی تباہی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

دشمن کے شر سے بچاؤ

اگر کسی کا دشمن شریر اور کمینہ ہو نقصان پہنچانے کے درپے ہو اور نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو تو ایسے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے سورۂ کوثر مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے دشمن کی تدابیر ناکام ہوجاتی ہیں۔ دشمن منہ کی کھاتا ہے۔ اور اسے ہر بار ناکامی ہوتی ہے۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ امن اور عافیت سے رہے دشمن کی طرف سے خطرہ ٹلا رہے تو وہ ہر روز ہر نماز کے بعد اس طرح سے سورۂ کوثر پڑھے کہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ نماز ظہر کے بعد اکیس مرتبہ نماز عصر کے بعد گیارہ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اسے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے، انشاءاللہ تعالیٰ سورۂ کوثر کی برکت سے اس کی دعا قبول ہوگی اور دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

دشمن کے شر محفوظ رہے

ایسا دشمن جو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا ہو تو چاہیے کہ دوشنبہ

کے دن باوضو حالت میں سات مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دشمن کی طرف پھونک مار دے دشمن نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہو سکے گا اور برائی سے باز رہے گا۔

زبان بندی کے لیے

حاسد اور بدخواہ کی زبان بندی کی غرض سے ہر روز نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ لینے سے سارا دن دشمن کی بدزبانی سے بچا رہے گا۔ اس کی ہر روز مداومت کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی۔

زبان بندی دشمن کی

اگر کسی کا دشمن بہت بدزبان ہو کسی بھی طرح بدزبانی کرنے سے باز نہ آتا ہو جب بھی سامنا ہو گالی گلوچ سے کام لیتا ہو ایسے دشمن کی طرف سے بہت پریشان لاحق ہو سمجھانے سے بھی کسی کی نہ سنتا ہو تو ایسے دشمن کی زبان بندی کرنے کی غرض سے بنولے کے اکیس دانے لے کر باوضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ درمیان میں اکیس مرتبہ سورۂ کوثر اور ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے، اور ان کو دشمن کے مکان کی دیوار میں اس طرح دبا کر دفن کرے کہ دشمن کو اس کی خبر نہ ہو۔

بفضل باری تعالیٰ مرتے دم تک دشمن بدگوئی نہ کرے گا اور بدزبانی کرنے سے باز آ جائے گا۔

شر شیطان سے بچاؤ

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے اور نیکی کے راستے پر گامزن ہونے کی غرض سے ہر روز نماز مغرب کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور اکیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شر شیطان سے بچاؤ کے لئے دعا مانگے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شیطان کے شر سے بچا رہے گا اللہ تعالیٰ کی مدد شامل

حال ہو گی اور اللہ تعالیٰ صراط مستقیم یعنی سیدھی راہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

ظالم افسر سے نجات

اگر کسی مقام پر کوئی ایسا ظالم افسر تعینات ہو گیا ہو جس کے ظلم سے کوئی بھی محفوظ نہ ہو اور وہ ظالم ہر ایک پر پنجہ آزمائی کرتا ہو۔ اس ظالم کے خلاف کوئی بھی شخص بات کرنے سے ڈرتا ہو کہ کہیں وہ نقصان نہ پہنچا دے تو چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد سورۂ کوثر کو انیس مرتبہ بلا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھے اور سرسوں کے دانہ پر دم کر کے آگ میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ہلاک ہو جائے گا۔

ظالم حاکم کے شر سے بچاؤ

ایسا ظالم حکام جس کے سامنے جاتے ہوئے لوگ ڈرتے ہوں اور اس سے خطرہ محسوس کرتے ہوں کہ کہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے ایسے ظالم و جابر حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے سے پیشتر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جب حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ کمال مہربانی سے پیش آئے گا اور کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

ظالم کے شر سے بچاؤ

اگر کسی کو ظالم حاکم کے شر سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو ہر وقت ظالم حاکم کا خوف سر پر سوار رہتا ہو اور ظالم حاکم کے پاس جانے میں خطرہ محسوس ہوتا ہو اور اگر ایسے حاکم کے پاس جانا بے حد ضروری ہو تو وہ باوضو حالت میں انیس بار سورۂ کوثر پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر حاکم کے پاس جائے، انشاءاللہ تعالیٰ حاکم مہربانی سے پیش آئے گا کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے گا۔ ہر طرح کی برائی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ ہر قسم کا خوف اس کے دل سے جاتا رہے گا۔

غلہ کی حفاظت کے لیے

سورۂ کوثر کو غلہ کی کوٹھی میں بکثرت پڑھ کر دم کرنے سے حفاظت ہوتی ہے اور ضرر رساں جانوروں سے بچت رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے برکت بھی ہوتی ہے۔

فتح ونصرت

دشمن کے مقابلہ میں فتح ونصرت حاصل کرنے اور دشمن پر غلبہ پانے کے لئے نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں تین سو تیرہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ دشمن کو شکست فاش ہوگی اور وہ راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہوگا۔ کفار کے ساتھ جنگ کے موقع پر سورۂ کوثر اس طریقہ سے پڑھ کر دعا مانگنا فتح ونصرت سے ہمکنار کرتا ہے۔

جنگ میں حفاظت

لڑائی کے میدان میں جان کی حفاظت کے لیے روزانہ ایک سو ایک بار سورۂ کوثر کا ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے۔ دشمن کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور نہ ہی کوئی کاری زخم لگا سکتا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ میدان جنگ میں نقصان سے بچا رہے گا اور کامیاب ہوکر لوٹے گا۔

درختوں کی حفاظت

پھل دار درختوں کی حفاظت اور ان کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے سورہ کوثر لکھ کر درخت پر لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درختوں اور پھلوں کو کیڑا نہیں لگے گا اور سورۂ کوثر کی برکت سے درخت قدرتی آفات سے بھی محفوظ رہیں گے اور ان پر خوب پھل آئے گا۔

دشمن پر غلبہ کے لیے

جس کا دشمن کمینہ اور ظالم ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہو کسی بھی طرح راہِ راست پر نہ آتا ہو تو اس پر غلبہ پانے کی غرض سے ہر روز نمازِ ظہر کے بعد چودہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دشمن مغلوب ہوگا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

دشمن کو زیر کرنا

اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو اور دشمن کسی بھی طرح صلح کی طرف مائل نہ ہوتا ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتا رہتا ہو جس کی وجہ سے خطرہ ہو کہ دشمن کہیں اوچھے ہتھکنڈے استعمال نہ کرے تو ایسی صورت میں ہر روز نمازِ عشاء کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر بہت جلد اثر ہوگا وہ مغلوب اور زیر ہو جائے گا بلکہ راہِ راست پر آ جائے گا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت وہمت نہ کرے گا۔ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرمادے گا کہ دشمن صلح کی طرف مائل ہوگا اور نقصان پہنچانے سے باز رہے گا دشمن کو زیر کرنے کے لیے سورۂ فاتحہ کا وظیفہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

دشمن کے شر سے بچاؤ

اگر کسی کا دشمن شریر اور کمینہ ہو نقصان پہنچانے کے درپے ہو اور نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو تو ایسے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے سورۂ فاتحہ مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے دشمن کی تدابیر ناکام ہو جاتی ہیں، دشمن منہ کی کھاتا ہے اور اسے ہر بار ناکامی ہوتی ہے جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ امن اور عافیت سے رہے دشمن کی طرف سے خطرہ ٹلا رہے تو وہ ہر روز ہر نماز کے بعد

اس طرح سے سورۂ فاتحہ پڑھے کہ نمازِ فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ، نمازِ ظہر کے بعد اکیس مرتبہ نمازِ عصر کے بعد گیارہ مرتبہ، نمازِ مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نمازِ عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اسے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اس کی دعا قبول ہوگی اور دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

دشمنی ختم کرنا

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی دشمن کے ساتھ صلح ہو جائے تاکہ کسی طرح سے دشمنی کا خاتمہ ہو جائے جبکہ اس کا دشمن ایسا نہ چاہتا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب الرحمٰن الرحیم پر پہنچے تو اس کی اکیس مرتبہ تکرار کرے اور سورۂ مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے چالیس یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے دل میں بھی رحم دلی کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ دشمنی ختم کر کے صلح کی طرف مائل ہوگا۔

دشمنی ختم کرانا

ایسے دو دوست، عزیز یا محلہ دار جن کے مابین کسی غلط فہمی کی بناء پر دشمنی پیدا ہو گئی ہو دلوں میں کدورت اور نفرت کے باعث دونوں ایک دوسرے سے دشمنی رکھتے ہوں اور کسی طرح بھی دشمنی ختم کرنے پر آمادہ نہ ہوتے ہوں۔ صلح کے لیے دونوں میں سے کوئی بھی پہل کرنے کے لیے تیار نہ ہو تو اس مقصد کے لیے کہ دونوں کے مابین دشمنی کی فضا ختم ہو جائے اور دونوں صلح پر آمادگی کا اظہار کریں تو باوضو حالت میں بادام کی چند گریاں لے کر اول وآخر تین تین بار درود پاک پڑھے درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اللہ

تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے دلوں میں محبت واخوت کے جذبات ایک دوسرے کے لیے پیدا کر دے اس کے بعد بادام کی یہ گریاں ان دونوں کو کھلا دے بفضل باری تعالیٰ چند یوم کے عمل سے دونوں کے مابین محبت پیدا ہو جائے گی اور دونوں صلح کی طرف پیش رفت کریں گے اور دشمنی کو ختم کرنے پر آمادہ جائیں گے۔

زبان بندی کے لیے

اگر کسی کا دشمن بہت بدزبان ہو کسی بھی طرح بدزبانی کرنے سے باز نہ آتا ہو جب بھی سامنے آتا ہو گالی گلوچ سے کام لیتا ہو ایسے دشمن کی طرف سے بہت پریشانی لاحق ہو سمجھانے سے بھی کسی کی نہ سنتا ہو تو ایسے دشمن کی زبان بندی کرنے کی غرض سے بنولے کے اکیس دانے لے کر باوضو حالت میں اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں اکیس مرتبہ سورہ یٰسٓ پڑھ کر دم کرے اور ان کو دشمن کے مکان کی دیوار میں اسطرح دبا کر دفن کرے کہ دشمن کو اس کی خبر نہ ہو بفضل باری تعالیٰ مرتے دم تک دشمن بدگوئی نہ کرے گا اور بدزبانی کرنے سے باز آجائیگا۔

شرِ شیطان سے بچاؤ

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے اور نیکی کے راستے پر گامزن ہونے کی غرض سے ہر روز نمازِ مغرب کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور اکیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شر شیطان سے بچاؤ کے لیے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شیطان کے شر سے بچا رہے گا اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوگی اور اللہ تعالیٰ صراطِ مستقیم یعنی سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

شیطانی وسواس سے نجات

جب کسی کو شیطانی وسواس تنگ کرتے ہوں رات کو نیند بھی ٹھیک طرح سے نہ آتی

ہو۔ ہروقت گندے تصورات میں کھویا رہتا ہو۔ ذہن نیکی کے کاموں کی طرف مائل نہ ہوتا ہوتو اسے چاہیے کہ وہ ہررات سونے سے قبل باوضو حالت میں اول وآخر تین تین بار درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ اسے سکون سے نیند آئے گی برے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔ جب فجر کی نماز کے لیے اٹھے تو نماز فجر کی سنت نماز پڑھنے کے بعد فرض نماز سے پہلے گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اسے شیطانی وسواس سے نجات مل جائے گی شیطان کو اپنے مقصد میں ناکامی ہوگی۔ اس کے علاوہ رات کو سونے سے پیشتر تین مرتبہ سور فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی چند گھونٹ پی لے تو بہت جلد اس کا ذہن گندے تصورات سے پاک ہو جائے گا اس کے دل میں اچھے اور نیک خیالات جنم لیں گے۔

ظالم حاکم کے شر سے بچاؤ

ایسا ظالم حاکم جس کے سامنے جاتے ہوئے لوگ ڈرتے ہوں اور اس سے خطرہ محسوس کرتے ہوں کہ کہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے ایسے ظالم وجابر حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے سے پیشتر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور راستہ میں چلتے ہوئے یہ آیات مبارکہ پڑھے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ (سورہ فاتحہ آیت ۳ سے ۴)

انشاء اللہ تعالیٰ جب حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ کمال مہربانی سے پیش آئے گا اور کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

فتح ونصرت کیلئے

دشمن کے مقابلے میں فتح ونصرت حاصل کرنے اور دشمن پر غلبہ پانے کے لیے نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ۳۱۳ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے۔ بفضل

باری تعالیٰ دشمن کو شکست فاش ہوگی اور وہ راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہوگا کفار کے ساتھ جنگ کے موقع پر سورہ فاتحہ اس طریقہ سے پڑھ کر دعا مانگنا فتح ونصرت سے ہم کنار کرتا ہے۔

ناراضی دُور کرنا

اگر کسی کا کوئی عزیز رشتہ دار یا دوست کسی غلط فہمی کی بناء پر اس سے ناراض ہو گیا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں تھوڑا سا سرمہ لیں اور چاند کی پہلی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرے یعنی ہر روز نماز ظہر کے بعد باوضو حالت میں ایک سو ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر سرمہ پر دم کریں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ سورہ فاتحہ کو اس طرح سے پڑھے یعنی بسم اللہ کی میم کو الحمد میں ملائے یہ عمل چار جمعرات تک ہر روز بلاناغہ کرے اس کے بعد جب عمل مکمل ہو جائے تو اس سرمہ کو کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کرے اور پھر ضرورت کے وقت نماز ظہر کے بعد اس سرمہ میں سے تھوڑا سا سرمہ علیحدہ نکال کر اس پر ناراض ہونے والے کا اور اپنا تصور کر کے ایک سو ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور پھر یہ سرمہ اپنی آنکھ میں لگا کر ناراض ہونے والے کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورہ فاتحہ کی برکت سے ناراضگی خوشی میں بدل جائے گی اور ناراض فوری طور پر راضی ہو جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ سرمہ لگانے کے بعد سب سے پہلے اس سے آنکھ ملائے جو ناراض ہے اور کسی طرح بھی راضی نہیں ہوتا۔ کسی دوسرے سے آنکھ نہ ملائے۔ اس عمل کی زکوۃ جمعرات سے چار جمعہ تک تیئس دن میں ختم ہوگی۔ اس مقصد کے لیے یہ آزمودہ اور تیر بہدف عمل ہے۔

اس کے علاوہ اس عمل کے ذریعے وہ حضرات بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں جو کسی جگہ پر شادی کرانے کے خواہش مند ہوں اور کوئی اس نیک کام کے لیے راضی نہ ہوتا ہو، جائز اور نیک مقصد کے حصول کے لیے عمل کرنا جلد اثر دکھاتا ہے۔

بدمعاش شخص کوزیر کرنا

اگر کوئی بدمعاش اہل محلہ کو تنگ کرتا ہو اس کی حرکتوں سے سب لوگ نالاں اور تنگ ہوں مگر اس کے خرف سے کوئی بھی شریف آدمی اس کا سامنا نہ کرتا ہو جس کی وجہ سے اس کی اوچھی حرکات میں دن بدن اضافہ ہوتا جاتا ہو تو ایسے بدمعاش شخص کے شر سے محفوظ رہنے اور اس کو تباہ کرنے کی غرض سے چاہیے کہ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ نماز عصر کے بعد تین سو اکیس مرتبہ پڑھے۔

وَلَوْلَادَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْفَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔ (سورہ بقرہ ۲، آیت ۲۵۱)

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے سات یوم تک بلاغانہ روزانہ یہ عمل کرے بفضل تعالیٰ ظالم اور بدمعاش شخص دفع ہوگا اور اہل محلہ کو تنگ نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے شر سے سب کو محفوظ فرمائے گا۔

جان ومال کی حفاظت

اگر کوئی کسی ایسی جگہ پر ہو کہ جہاں اسے اپنی جان اور مال کے ضائع ہونے کا شدید خطرہ لاحق ہو اور وہ اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کی جان اور مال محفوظ رہے اسے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد دعا مانگے۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

(سورہ بقرہ ۲، آیت ۵)

اس کے علاوہ مذکورہ آیت مبارکہ کا نقش مربع شکل میں مزاج کے اعتبار سے تیار کرے یعنی آبی، خاکی، آتشی اور بادی چالوں کے حساب سے بنائے اگر خود تیار نہ کر سکے تو کسی ماہر اور کامل عامل سے بنوائے ذیل میں دیا ہوا اس آیت مبارکہ کا نقش آتشی چال میں لکھا گیا ہے اور چونکہ اس مقصد کے لیے مربع نقش زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے اس لیے مربع

نقش کو ہی ترجیح دی گئی ہے آیت کے مجموعی اعداد ۸۶۸ ہیں اور نقش مبارک یہ ہے۔

۷۶۸

۲۱۶	۲۲۰	۲۲۳	۲۰۹
۲۲۲	۲۱۰	۲۱۵	۲۲۱
۲۱۱	۲۲۵	۲۱۸	۲۱۴
۲۱۹	۲۱۳	۲۱۲	۲۲۴

نقش لکھنے کے بعد تعویز کو گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہوگا جان ومال کی حفاظت رہے گی پروردگار عالم اپنی حفظ وامان میں رکھے گا کوئی شر پسند اور اس کا دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اور اس کا قلب بھی مطمئن رہے گا۔

دشمن دفع ہوجائے

ایسا ظالم دشمن جو نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو اور کسی بھی طرح باز نہ آتا ہو نہ ہی صلح کی طرف راغب ہوتا ہو تو اس کے شر سے محفوظ رہنے کی غرض سے چاہیے کہ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ نئی تختی پر لکھے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ۔ (سورہ بقرہ ۲، آیت ۵۴)

اس کے ساتھ دشمن اور اس کی والدہ کا نام لکھے اور اگر دشمن کو زیر کرنا مقصود ہو تو دشمن کا نام مع اس کی والدہ کا نام لے کر پکارے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کسی ایسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے گا جس کے باعث کسی کو بھی نقصان پہنچانے کا ہوش نہ رہے گا مگر یہ عمل ایسے شخص کے لیے کرنا روا ہے جو کہ نہایت ظالم اور شر پسند ہو۔

دشمن کا خوف دُور ہو

اگر کسی کے دل پر دشمن کا رعب طاری ہو گیا ہو، دشمن کے خوف کی وجہ سے شدید پریشانی ہو ہمہ وقت یہ خدشہ رہتا ہو کہ کہیں دشمن اسے کوئی نقصان نہ پہنچا دے، تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ سورہ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ اکیس مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے دشمن کا خوف دور ہو جائے گا وہ اطمینان اور بے خوفی محسوس کرے گا ہر طرح کا خوف اور ڈر اتر جائے گا۔
آیت مبارکہ یہ ہے۔

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ (سورۃ بقرہ۲، آیت۔۶۲)

دشمن کو زیر کرنا

اگر کسی کا دشمن بہت زیادہ طاقتور اور با اثر ہو تو ایسے شخص کے شر سے محفوظ رہنے اور اس کو زیر کرنے کے غرض سے چاہیے کہ مندرجہ ذیل آیت مبارکہ باوضو حالت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (سورۃ بقرہ۲، آیت ۱۳۷)

اس کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد تین سو تین مرتبہ یہی آیت مبارکہ پڑھے پھر پوری آیت الکرسی پڑھ کر آخر میں بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ کہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن زیر ہو جائے گا، پروردگار عالم اپنے فضل وکرم سے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

دشمن کی زبان بندی

اگر کوئی ظالم دشمن کے شر سے بہت زیادہ پریشان ہو دشمن زبان درازی کرتا ہو اور نقصان پہنچانے کی کوشش میں مصروف رہتا ہو تو ایسے دشمن کی زبان بندی کی غرض سے چاہیے کہ یہ عمل نہایت احتیاط توجہ ویکسوئی کے ساتھ اس طرح سے کرے کہ سات یوم تک باوضو حالت میں اندھیرے میں بیٹھ کر سورۂ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے۔

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ. صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ (سورۂ بقرہ۲، آیت ۱۸)

یہ آیت مبارکہ اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ آیت مبارکہ کے ختم ہونے پر اس دشمن کا تصور کرتے ہوئے اس کا نام لے جس کی زبان بندی کرنی مقصود ہو۔ سورۂ بقرہ کی یہ آیت مبارکہ جلالی ہے اس عمل کے دوران عامل کو چاہیے کہ وہ رزقِ حرام کھانے، غیر شرعی کاموں کے کرنے اور جھوٹ بولنے سے مکمل طور پر پرہیز کرے ورنہ فائدہ نہ ہوگا اور نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ اس عمل کی کامیابی کے نتیجہ میں دشمن زبان درازی پر قادر نہ ہو سکے گا اس کی زبان بندی ہو جائے گی اور وہ کسی بھی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

دشمن کے شر سے بچاؤ

جو کوئی دشمن سے خوفزدہ رہتا ہو اور چاہتا ہو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے وہ اسے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ ہر فرض نماز کے بعد انیس مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھ لیا کرے۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورۃ بقرہ۲، آیت ۱۶۳)

پڑھنے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دشمن کے شر سے بچاؤ کی دعا مانگے اس کے علاوہ

مندرجہ ذیل نقش مبارک شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

۴	۸	۱	۶
۱	۶	۴	۸
۶	۱	۸	۴
۸	۴	۶	۱

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا ہر طرح کے مخالفین کو ناکامی ہوگی پروردگار عالم اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔ اگر کسی مصیبت میں مبتلا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے بھی نجات حاصل ہو جائے گی۔

زبان بندی

جس کسی کو ظالم دشمن کی زبان درازی سے نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو اور دشمن کسی بھی طرح باز نہ آتا ہو تو دشمن کی زبان بندی کی غرض سے چاہیے کہ باوضو حالت میں سورۂ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ۔

(سورۃ بقرہ ۲، آیت ۱۳۸)

پڑھنے کے بعد تین بار العجل تین بار الوحا اور تین مرتبہ الساعۃ کہنے کے بعد لوہے کی کیل پر دم کرے دشمن کا تصور کرے اور مکان میں کیل گاڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی اور وہ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

زبان کی بندش

اگر کسی کی زبان میں بندش ہو بات کرتے ہوئے دقت محسوس کرتا ہو ٹھیک طرح سے

اور واضح طور پر بات نہ کر سکتا ہو اس عارضہ کے باعث اسے شدید کوفت ہوتی ہو اور بعض اوقات شرمندگی کا احساس ہوتا ہو تو ایسی صورت میں اسے چاہیے کہ وہ ہر فرض نماز کی ادائیگی کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ گیارہ مرتبہ سورۂ بقرہ کے پہلے پارہ کی اس آیہ مبارکہ کا ورد کرے۔ پڑھنے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے یقین کامل کے ساتھ اس عمل کو کرے بفضل باری تعالیٰ بہت جلد زبان کی بندش کھل جائے گی جب بات کرے گا تو بہت ہی آسانی اور روانی کے ساتھ کرے گا۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ۔

(سورۃ بقرہ ۲، آیت ۷۴)

زمین پر ناجائز قبضہ ختم کرانا

اگر کسی ظالم شخص نے کسی کی زمین یا مکان پر ناجائز قبضہ کر لیا ہو اور کسی بھی طرح وہ اس قبضہ کو چھوڑنے کے لیے تیار نہ ہوتا ہو قبضہ گروپ اسی طرح لوگوں کی زمین پر قبضہ کر کے ان کو جائیداد سے محروم کر دیتے ہیں جبکہ شریف لوگ ان کے ڈر سے ان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے ایسی صورتحال میں جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی زمین واگذار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد گیارہ سو مرتبہ سورۂ بقرہ کی یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ

(سورۃ بقرہ ۲، آیت ۹۵)

سات یوم تک بلاناغہ ظہر کی نماز کے بعد یہ عمل کرے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی ظالم کے ناحق قبضہ سے زمین واگذار ہو جائے گی بفضل باری تعالیٰ سات یوم کے مسلسل عمل سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

سامان چوری نہ ہو

اگر کسی کو اپنے سامان کے چوری یا گم ہوجانے کا خدشہ ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کا سامان محفوظ رہے اور کسی طرح کا نقصان نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ باوضو حالت میں کامل یقین کے ساتھ سورۂ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سامان پر دم کردے، آیت مبارکہ یہ ہے۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ''۔

(سورۂ بقرہ ۲، آیت ۱۱۰)

انشاء اللہ تعالیٰ اس کا سامان چوری ہونے یا گم ہونے سے محفوظ رہے گا اور کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں اگر اس آیت مبارکہ کا نقش بنا کر سامان میں رکھ دیا جائے تو تب بھی سامان چوری ہونے اور گم ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اس مقصد کے لیے عرق گلاب اور زعفران سے باوضو حالت میں آیت مذکورہ کا نقش ایک سفید کاغذ پر لکھے اور سامان میں رکھ دے۔ بفضل باری تعالیٰ چوری اور گمشدگی نہ ہوگی۔

نقش مبارک یہ ہے۔

۸۵۰	۸۵۴	۸۵۷	۸۴۳
۸۵۶	۸۴۴	۸۴۹	۸۵۵
۸۴۵	۸۵۹	۸۵۲	۸۴۸
۸۵۳	۸۴۷	۸۴۶	۸۵۸

ظالم دشمن کی بربادی

ایسا ظالم دشمن جس کے شر سے کوئی بھی محفوظ نہ ہو ہر کسی کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہو کسی بھی طرح باز نہ آتا ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس کے شر سے بہت تنگ و پریشان ہو تو ایسے میں جو کوئی یہ چاہے کہ ظالم دشمن کی بربادی ہوجائے اس کے گھر میں ویرانی پھیل جائے تاکہ ظالم لوگوں کو نقصان پہنچانے سے باز آجائے اس کے علاوہ اور کوئی راستہ دکھائی نہ دیتا ہو تو پھر چاہیے کہ ہفتہ کے دن کسی پرانے اور قدیمی قبرستان میں جاکر تھوڑی سی مٹی لے کر آئے اور تھوڑی سی مٹی کسی ایسے ویران مکان کی لائے کہ جس کے مکین مرگئے ہوں اس مٹی کو پانی سے گوندھ کر ایک ٹھیکری سی بنائے اور وہ ٹھیکری خشک کرکے اس پر عرق گلاب وزعفران سے مندرجہ ذیل آیت مبارکہ لکھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ ''فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ۔ (سورۂ بقرہ ۲، آیت ۲۶۴)

لکھنے کے بعد ہاتھ سے ٹھیکری کو خوب باریک مٹی کی طرح کرکے اس کی پوٹلی بنائے جو کہ چھوٹی سی ہو اور ہفتہ کے دن پہلی ساعت میں ظالم کے گھر کی دیوار یا دروازے کے اوپر دبا کر چھپا دے کہ کسی کو دکھائی نہ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

ظالم کا ذہن مفلوج کرنا

ایسا ظالم شخص جو بہت ذہین ہو لیکن اپنی ذہانت کو مخلوق خدا کو تکلیف پہنچانے کے لیے استعمال کرتا ہو۔ ظلم وستم کے نت نئے طریقے ایجاد کرکے انسانوں کو تکلیف پہنچاتا ہو اور کسی بھی طرح باز نہ آتا ہو تو ایسے ظالم شخص کا ذہن مفلوج کرنے کی غرض سے چاہیے کہ سورۂ بقرہ

کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ باوضو حالت میں میٹھی روٹی پر لکھے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِھِمْ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِہٖٓ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔

(سورۃ بقرہ ۲، آیت ۹۳)

لکھنے کے بعد اس ظالم شخص کو کھلادے، یہ عمل ہفتہ کے دن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور ظالم شخص کا ذہن لوگوں کو تکلیف دینے کے طریقے ایجاد کرنے پر قادر نہ ہوسکے گا اس معاملہ میں اس کا ذہن مفلوج ہوجائے گا۔

ظالم کی قید سے رہائی

اگر کسی شخص کو ظالم حاکم نے بلاوجہ قید میں ڈال دیا ہو اور اس پر جھوٹے مقدمے قائم کردیئے ہوں اس کی رہائی کی کوئی ممکن صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اس بارے میں چاہیے کہ سورۂ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور نہایت حفاظت واحتیاط سے رکھے۔ (سورہ بقرہ ۲ آیت ۱۶۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ۔

اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی رہائی کے لیے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس آیت مبارکہ کی برکت سے اسے بہت جلد رہائی مل جائے گی۔

مجرم کو ضرور سزا ملے

ایسا ظالم مجرم جس کی حرکتوں سے ہر کوئی تنگ ہو اور وہ قانون کے شکنجہ میں آچکا ہو مگر

خدشہ ہو کہ وہ سفارش اور رشوت کے بل بوتے پر اپنے آپ کو بچائے گا تو جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ مجرم کو اس کے کیے کی جلد از جلد سزا ملے اور اس کے حق میں کوئی سفارش اور رشوت قبول نہ ہو تو اس مقصد کے لیے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد بکثرت یہ آیت مبارکہ پڑھے۔

وَلَا یُقْبَلُ مِنْھَا شَفَاعَۃٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْھَا عَدْلٌ وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ۔

(سورۃ بقرہ ۲، آیت ۴۸)

پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور مجرم کو اس کے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔

زبان بندی کا عمل

اگر کسی کا دشمن از حد شرارت پسند اور بدزبان ہو اور اس کی بدزبانی اور شرارت سے ہر وقت نقصان اور بے عزتی کا سامنا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے بروز منگل باوضو حالت میں سورۂ رحمٰن کی آیت مبارکہ کل من علیھا فان سے ذوالجلال والاکرام تک گیارہ مرتبہ پڑھ کر دشمن کے گھر اور اس کے ڈیرے کی طرف منہ کرکے اس کا تصور کرکے اس پر پھونک لگادیا کرے۔ اس وقت دل میں یہ تصور پختہ ہو کہ دشمن غلط بات کرنا چاہتا ہے لیکن بول نہیں سکتا۔ اس عمل کو پھر دوبارہ دہرائے پھر تیسری مرتبہ بھی یہی عمل مسلسل دہرائے پھر چوتھی مرتبہ یہی عمل کرکے اس کے گھر کے چاروں طرف تصور میں پھونک لگائے اس طرح یہ عمل سات بار دہراتا چلا جائے اس سے انشاء اللہ مطلوبہ دشمن کی مکمل زبان بندی ہوجائے گی وہ اس کے خلاف ہذیان بکنے سے باز آجائے گا اور اس کا شر ختم ہوجائے گا اور بفضل تعالیٰ اپنے دشمن سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ومامون ہوجائے گا۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت

جس کسی کے دشمن شر پسندی پر اتر تے ہوں اور کسی بھی طریقے سے باز نہ آتے ہوں تو ان کے لیے ذیل کا عمل بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے تہجد کے وقت اٹھ کر تازہ غسل کر کے وضو کرے اور پاک صاف لباس پہن کر اپنے لباس کو خوشبو لگائے اور نماز تہجد کی بارہ رکعت اس طریق سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ رحمٰن کی چند آیات تلاوت کرے اور اس طرح بارہ رکعت میں سورۂ رحمٰن کو ختم کرے۔ بعد از ادائیگی نماز تہجد اسی طرح قبلہ رخ منہ کر کے سو رہے۔ فجر کی اذان کے ساتھ ہی اٹھ کر وضو کرے اور جس قدر تعداد میں ہو سکے سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے پھر نماز فجر پڑھ کر اللہ کے حضور اپنے مقصد کی دعا کرے اس عمل کے بدولت بفضل تعالیٰ اپنے دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ روزانہ کے معمول سے دشمنوں میں پھوٹ پڑ جائے گی اور وہ اس کا پیچھا چھوڑ کر آپس میں ہی لڑ مریں گے۔ اس طرح وہ بفضل ایزدی ان کے شر سے مکمل محفوظ و مامون ہو جائے گا اور کوئی ضعف نہ اٹھا سکے گا۔ تاحصول مقصد اس عمل کو جاری رکھے۔

بربادی دشمن

اگر کسی کا ایسے ظالم دشمن سے واسطہ پڑ جائے جس کی وجہ سے جسمانی و مالی نقصان بے انتہا اٹھانا پڑے اور وہ کسی طرح پیچھا نہ چھوڑتا ہو تو ایسی حالت میں ذیل کا عمل بے حد نافع ہے۔

اس کے لئے بارہ کنکریاں ایک ہی سائز کی لے اور ہر کنکری پر باوضو حالت میں سورۂ رحمٰن کی آیات كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا سے ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام (سورۂ رحمٰن ۵۵، آیت ۲۶ سے ۲۷) تک بارہ بارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پھر ان کنکریوں کو سنبھال لے۔ ہر روز

صبح کو اٹھ کر ایک کنکری دشمن کے گھر کی دیوار پر اپنے مقصد کو پیش نظر رکھ کر مارے۔ بارہ روز میں بارہ کنکریاں مارنے کے بعد تماشا قدرت دیکھے۔ انشاء اللہ دشمن کسی نہ کسی مصیبت یا آفات میں مبتلا ہو کر برباد ہو جائے گا۔

درندوں سے حفاظت

اگر کسی کو دوران سفر یا کسی ایسی جگہ پر جانے کا اتفاق ہو جہاں درندے وافر تعداد میں ہوں اور ان سے خطرہ لاحق ہو تو ان سے حفاظت کے لیے ذیل کا عمل بے حد فائدہ مند ہے۔

اس کے لیے اس جگہ پر بیٹھ کر اپنے اردگرد حصار ایک چھڑی کی مدد سے لگائے۔ پھر اس حصار میں بیٹھ کر سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اور سب کے اوپر دم کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے وہ ہر قسم کے درندوں کے شر اور نقصان سے حفاظت میں رہیں گے۔

حاکم یا بڑے آفیسر کے ظلم سے بچاؤ

ایسا حاکم یا علاقے کا بڑا آفیسر اگر سخت جابر اور ظالم ہو اور اس کے ظلم سے کوئی بھی محفوظ نہ رہتا ہو اور اس سے اپنے اوپر بھی ظلم وستم کا خدشہ ہو تو ایسے شخص کے لیے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مجرب ہے۔

اس کے لئے لازم ہے کہ ایسے حاکم کا سامنا کرنے سے پہلے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر تین مرتبہ سورۂ رحمٰن بمعہ اول و آخر درود پاک تین تین مرتبہ پڑھ کر حسب ذیل دعا پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر اس کا سامنا کرنے کے لئے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اس کے ظلم و جبر اور تشدد سے بفضل ایزدی محفوظ رہے گا اور باوجود ارادہ کے وہ حاکم یا آفیسر اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الامان۔ الامان یامنان الامان یامنان الامان

الامان الامان یادیان الامان الامان یا سبحان الامان من فتنته الزمان و جفاء الاخوان و شر الشیطان و ظلم السلطان بفضلک یا الرحم الراحمین یا رحمٰن یا رحیم ذو الجلال و الاکرام و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

موذی جانوروں اور کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ

اگر کسی جگہ موذی جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کی کثرت ہو اور ان کی وجہ سے ہر وقت یہ خدشہ لاحق ہو کہ ان کے کاٹے سے زہر کا اثر نہ ہو جائے تو اس کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سورۂ رحمٰن کو سفید کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر پانی میں گھولیں اور اس پانی پر سورۂ رحمٰن تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں اور اس پانی کو گھر یا اس جگہ کے کونوں کھدروں میں اچھی طرح چھڑک دیں اس عمل سے تمام موذی جانور اور کیڑے مکوڑے وہاں سے بھاگ جائیں گے اور ہر طرح ان سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

حفاظت سفر کے لیے

اگر کسی شخص کا ارادہ سفر پر جانے کا ہو اور وہ ممکنہ حادثات سے ڈرتا بھی ہو تو ایسے میں سفر پر جانے سے پیشتر ذیل کا عمل فائدہ بخش ہے۔

اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر سورۂ رحمٰن کی آیت رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ سے لے کر تُكَذِّبٰنِ (سورۃ رحمٰن ۵۵، آیت ۱۷-۱۸) درود شریف اکیس اکیس مرتبہ پڑھ کر تصور میں اپنے بدخواہوں کے سینے پر پھونک مارے اور اللہ رب العزت سے دعا بھی مانگے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بارہ یوم تک بلا ناغہ مداومت سے بدخواہوں کی زبان

بند ہو جائے گی اور وہ خود ہی ذلیل و خوار ہو کر مکمل پیچھا چھوڑ دیں گے اور اسے آئندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

حکام کے عتاب سے حفاظت

جس شخص کا دشمن، حاکم وقت یا کوئی بڑے آفیسر سے جان و مال کے نقصان کا خطرہ لاحق ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل نہایت نافع المقصود ہے۔ اس کے لئے بعد از نماز فجر اور عشاء ذیل کی آیات مبارکہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور اس حاکم یا آفیسر کے چہرہ کا تصور کر کے اس کی آنکھوں میں پھونک مارے۔ انشاء اللہ اس عمل کی مداومت سے اس حکام یا آفیسر کے ہر قسم کے عتاب سے محفوظ و مامون رہے گا اور وہ کسی بھی قسم کا ضعف یا نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہوگا۔

۱۔ آیت الکرسی ـــــ ایک مرتبہ (سورۃ بقرہ ۲ آیت ۲۵۵)

۲۔ سورۂ اعراف کی تین آیات ـــــ اِنَّ رَبَّكُمُ سے لے کر مُحْسِنِيْنَ تک۔ (سورۃ اعراف ۷، آیت ۵۴ سے ۵۶)

۳۔ سورۂ صفت کی آیت شروع سے "ثَاقِب" تک ـــ ایک مرتبہ سورۃ صافات ۳۷، آیت ۱ سے ۱۰)

۴۔ سورۂ رحمٰن کی آیت سَنَفْرُغُ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک ـــ ایک مرتبہ

۵۔ درود شریف اول و آخر ـــ اکیس اکیس مرتبہ۔

طرفین میں صلح کے لیے

اگر دو دوستوں یا عزیزوں میں کسی غلط فہمی کی وجہ سے ان بن ہو گئی ہو اور دوستی دشمنی میں بدل گئی ہو تو ایسے میں ان کے درمیان صلح کروانے کے لئے ذیل کا عمل مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لیے شیرینی لے کر اس پر سات مرتبہ سورۂ رحمٰن اول وآخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ اور اسم حسنیٰ یاذوالجلال والاکرام اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور کسی نہ کسی طرح دونوں کو کھلا دیں۔ دم کرتے وقت یہ الفاظ کہیں حب فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں (یہاں دونوں کا نام بمعہ والدہ کے نام لے) انشاء اللہ اس عمل کی بدولت دونوں کے درمیان شکررنجش ختم ہو جائے گی اور وہ خود بخود صلح پر آمادہ ہو جائیں گے۔

دشمن کے شر سے حفاظت

جو شخص اپنے دشمنوں کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہو رہا ہو اور اس کے دشمن ہر وقت اس کے جان و مال کے نقصان کے درپے ہوں اور وہ ان دشمنوں سے مقابلہ کی سکت نہ رکھتا ہو تو ایسی میں بزرگان سلف نے اس عمل کو نافع اور مفید قرار دیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہر نماز کے بعد سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ بمعہ اول وآخر درود پاک تین تین مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور طالب امداد ہو اور دعا مانگے۔ انشاء اللہ چالیس یوم کے بلاناغہ عمل سے دن بدن اس کے دشمن مقہور ہوتے جائیں گے اور غضب الٰہی کے نتیجہ میں معدوم ہو جائیں گے اور عامل ان کے شر سے زندگی بھر کے لیے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ یہ عمل ناجائز نہ کیا جائے وگرنہ خود ذمہ دار ہوگا۔ درود پاک یہ ہے۔

يَا مُذَمِل كل جبَارَعَنِيدصَلِ عَلٰى سِيدنَا وَمولنَامُحَمدٍوَآلِهٖ وَاَصْحَابِه وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهم اقْطرِبهَااَعدَائنَا وَالَزامهم وَعجِلَ اليهِمَ مَاتَصْندوُفِى به فِى اَمْوَالِهِمْ وَعِزتهم وَامَالهم وَانفسهِمَ۔

قیدی کی رہائی کا عمل

اگر کوئی بے گناہ قید ہو گیا ہو یا اغواء کر کے اسے قید میں ڈال دیا گیا ہو بظاہر رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو ذیل کا عمل بے حد کارآمد ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء قبلہ رخ بیٹھ کر پہلے اکیس مرتبہ درود پاک حضور رسول کریم ﷺ پر بھیجے پھر ایک سو اکیس مرتبہ سورہ رحمٰن کی آیات مبارکہ فبای آلاء ربکماتکذبن پڑھے اس کے بعد پھر درود شریف اکیس مرتبہ پڑھ کر یہ دعا مانگے اَللّٰھُمَ یا رَبُ مَوسٰی وَرَبُ اِسْحَق وَیَعقُوبَ وَجِبُرائِیل وَرَبُ مِیکَائِیل وَرَبُ اِسرفِیل وَرَبُ عَزرَائِیلِ وَاَنتَ یَارَبُ مُنْزِلِ الْمَصْحِف وَمُنْزِالتَوراۃِوَمَنزِلَ الاِنْجِیلَ وَمنزِل الزَّبور ومنزل القران ارنی فی مَنَامی ھذہ الیلتہ من امری کذلک ما انت بہ اَحکم۔ اور قیدی کے حق میں دعا مانگے انشاء اللہ اس کی رہائی کی سبیل نکل آئے گی قیدی خود یہ عمل کرے تو پہلے دن ہی اس کی رہائی کا سبب پیدا ہو جائے گا یہ عمل تا رہائی قیدی جاری رکھیں۔

مقدمہ سے خلاصی

اگر کوئی جھوٹے مقدمہ میں پھنس گیا ہو اور اس سے گلوخلاصی کی صورت نظر نہ آتی ہو تو وہ خود یا دوسرا کوئی اس عمل کی مداومت کرے۔ اس عمل کی برکت سے مقدمہ سے گلوخلاصی کی سبیل، اللہ رب العزت پیدا کر دیں گے۔

اس مقصد کے لئے بعد نماز عشاء سورۂ رحمٰن سات مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور آیت مبارکہ فَبِای الا ربکماتکذبن گیارہ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں گر کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے۔ چند یوم کے عمل سے انشاء اللہ اس مقدمہ سے خلاصی کا سامان غیب سے نکل آئے گا اور آخرکار گلوخلاصی ہو جائے گی۔

میدان جنگ میں فتح ونصرت

جو کوئی میدان جنگ میں کفار کے خلاف جہاد میں شریک ہو اور اس بات کا خواہاں ہو کہ میدان جنگ میں کفار پر فتح نصیب ہو تو اس کے لیے ذیل کا عمل کارگر ہے۔

اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں تین سو تیرہ مرتبہ سورۂ رحمٰن کی آیت فبای الا[ء] ربکما تکذبن معہ درود شریف سات سات بار اول وآخر مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور کامیا[بی] ونصرت کی دعا مانگے انشاء اللہ اس عمل کی بدولت میدان جنگ میں کامیابی وکامرانی نصیب ہوگی اور کفار کو شدید شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔

وبا سے بچاؤ کا عمل

اگر کسی کے علاقے میں کوئی وبائی مرض پھیل گیا ہو اور اس سے متاثر ہونے کا شد[ید] خطرہ ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ہر جمعرات کو بعد از نماز عشاء سورۂ رحمٰن کی آیت مبارکہ فبای الاء ربکما تکذبن چودہ سو مرتبہ اول وآخر درود شریف ذیل ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعرات کے بلا ناغہ عمل سے وہ اور اس کے گھر والے اس وبا سے مکمل حفاظت الٰہی میں رہیں گے۔ درود پاک یہ ہے۔

اللھم صلی علی سیدنا وعلی آل سیدنا محمد بعدد کل دائہ

دشمن کو پریشانی میں مبتلا کرنا

اپنے دشمن کے ہاتھوں تنگ آئے ہوئے شخص کے لئے ذیل کا عمل راہ نجات ہے۔

اس مقصد کے لئے پانچ روز تک مسلسل روزہ رکھے اور ہر روز بعد از نماز مغرب سورۂ رحمٰن ستر مرتبہ اول وآخر درود شریف تنجینا سات سات مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ دشمن مقہور ومغلوب ہوگا اور اپنی ہی پریشانی میں غرق ہو کر پیچھا چھوڑ دے گا۔ ناجائز طور پر عمل نہ کرے ورنہ خود اس کے عذاب کا ذمہ دار ہوگا۔ یہ عمل گیارہ روز تک مسلسل جاری رکھے۔

زبان بندی کا عمل

دشمن کی زبان بندی کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کا نقش بنا کر اپنے بازو پر باندھے۔ بازو پر باندھنے سے پہلے اس پر سورۂ رحمٰن سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام

زبان بند بحرمت اس اسم حسنیٰ فلاں بن فلاں

فلاں ابن فلاں کی جگہ دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

حاسدین سے بچاؤ

جس شخص کے حاسدین بہت زیادہ ہوں اور ان کے حسد کی وجہ سے اس شخص کو بہت زیادہ ضعف پہنچتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل اکسیر اعظم ہے۔

اس مقصد کے لئے صبح کو فجر کی نماز کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورۂ رحمٰن ایک بار اول وآخر درود تنجینا گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ پھر فجر کے فرض پڑھ کر اول وآخر درود تنجینا گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اس کے بعد سورۂ فلق سات بار پڑھ کر حاسدین کا تصور کر کے ان پر پھونک لگائے۔ پھونک لگاتے وقت یہ الفاظ کہے۔

حَسَدِ حَاسِدِیْنَ رَفَع شَوَدُ رَفَع شَوَدُ بِحُرْمَتِ ایں سورۃ مبارکہ ہر بار سورۂ رحمٰن اور سورۂ فلق تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ سات یوم کے عمل سے ہمیشہ کے لیے حاسدین کے حسد سے مکمل نجات ہو جائے گی اور جان چھوٹ جائے گی اور آئندہ کوئی بھی تکلیف نہیں آئے گی۔

دافع شر دشمن

جس کسی کا دشمن حد سے زیادہ شرارت پسند، اذیت دہ اور انتہائی تنگ کرنے والا ہو تو اس کے شر سے نجات کے لئے ذیل کا عمل ہے۔

اس مقصد کے لئے نصف شب کو اٹھ کر تازہ غسل کے ساتھ دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھ کر سلام پھیرے اور اس کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر سورۂ رحمٰن کی آیت کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (سورۂ رحمٰن ۵۵، آیت ۲۶ سے ۲۷) کا ورد سات سو سات مرتبہ کرے۔ اس دوران دشمن کا تصور رکھے۔ پھر اپنے دشمن کے اوپر پھونک یہ کہہ کر لگائے "الٰہی تجھے سمجھے اور تو میرا پیچھا چھوڑ کر اپنی دنیا میں غرق ہو جا۔" اس کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگے۔ انشاء اللہ دشمن اس عمل کی بدولت اپنی ہی مشکل میں گرفتار ہو کر پیچھا چھوڑ دے گا۔ یہ عمل اکیس یوم تک جاری رکھیں۔

چوری سے حفاظت

جس شخص کو چوروں کی طرف سے گھر بار کے لٹنے کا خوف لاحق ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ بعد از نماز فجر اور نماز عشاء ذیل کا عمل کر کے سویا کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت اس کا گھر اور کاروباری جگہ چوری چکاری سے محفوظ رہیں گے۔

اس مقصد کے لئے سورہ رحمٰن ایک مرتبہ اور اسم حسنٰی یاذوالجلال والاکرام حفظ

بحق یارحمن یارحیم یاذوالجلال والاکرام اکتالیس مرتبہ اول وآخر درود تنجینا سات مرتبہ پڑھ کر گھر اور دکان میں چاروں طرف پھونک لگادے اور اللہ کے حضور دعا بھی مانگے۔

ظالم سے بدلہ لینا

امام جعفر صادق کا یہ عمل عطیہ ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز عشاء قبلہ رخ بیٹھ کر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور سورۂ رحمٰن اکسٹھ مرتبہ اور دعا یَا نَاصِرُ الْمَظْلُوْمِ اَبْلِغِيْ عَلَيْهِ اَنْ كَانَ فَلَاں بن فَلَاں (یہاں ظالم کا نام لے) وَبَغِى عَلٰى فَابْتَلَهٗ بِفَقْرِهٖ تَجْبُرَهٗ وَبَلَاءِ تَسْتَرِهٖ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگے۔ انشاء اللہ چند یوم کے مسلسل عمل سے وہ ظالم کسی نہ کسی شدید مرض میں مبتلا ہو جائے گا اور اس کے ظلم سے نجات مل جائے گی۔

دشمن کے لئے بددعا

اگر کسی کا دشمن از حد تنگ کرتا ہو اور وہ اپنے فعل سے کسی صورت باز نہ آتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل اکسیر اعظم ہے۔ مگر یاد رہے کہ ناجائز کسی کے لئے بددعا نہ مانگے ورنہ خود ذمہ دار ہوگا اور مستوجب عذاب الٰہی ہوگا۔

اس مقصد کے لیے بعد از نماز عشاء سورۂ رحمٰن کی آیت يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ (سورۃ رحمٰن ۵۵، آیت ۴۱) سے لے کر وَالْاَقْدَامِ تک اکتالیس مرتبہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ چند یوم کے عمل سے نظارہ قدرت خود ملاحظہ فرمائے گا۔

جب چوری کا کھٹکا ہو

جب کسی کو کہیں جاتے ہوئے چوری چکاری کا کھٹکا ہو اور وہ اس سے اپنے گھر کی حفاظت چاہتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے سورۂ رحمٰن تین مرتبہ اور دعائے ذیل تین مرتبہ پڑھ کر قفل اور زنجیر پھر پھونک لگادیں۔ انشاء اللہ اس عمل سے گھر محفوظ و مامون رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی لَاتَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَاتُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

موذی کیڑے مکوڑوں سے حفاظت

موذی کیڑے مکوڑوں سے حفاظت کے لیے ذیل کا عمل نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے سورۂ رحمٰن کو دو سفید کاغذوں پر باوضو حالت میں زعفران و گلاب سے لکھیں اور ان پر سورۂ رحمٰن گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ان میں سے ایک نقش کو گتے پر چسپاں کر کے خوشبو لگا کر مغربی دیوار پر لٹکا دیں او ردوسرے نقش کو پانی میں گھول کر اس کا پانی گھر کے چاروں کونوں میں اچھی طرح چھڑک دیں۔ انشاء اللہ اس گھر سے کیڑے مکوڑے بھاگ جائیں گے اور دوبارہ نہیں آئیں گے۔

دشمن کے شر سے بچاؤ

دشمن کے شر سے بچنے کے لیے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے رات کو نصف شب کے وقت اٹھ کر باوضو حالت میں دو رکعت نماز نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن اس طرح پڑھے کہ جب آیت کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (سورۃ رحمٰن ۵۵، آیت ۲۶ سے ۲۷) کی تکرار اکتالیس مرتبہ کرے اور اس طرح نماز ختم کر کے اوّل وآخر درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وسلم یارب القائرین و اعداء گیارہ

گیارہ مرتبہ پڑھ کر اسی آیت مبارکہ کا ذکر کثرت سے کرتا رہے۔ جب فجر کی اذان ہو جائے تو ایک مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگے۔ پھر دشمن کا تصور کر کے اس پر پھونک اس خیال کے تحت لگائے کہ میرا دشمن اس آیت مبارکہ کی طفیل ذلیل و خوار ہو رہا ہے اور اس پر میرا عظمت و جلال والا رب اپنی گرفت تیز کر رہا ہے۔ تین مرتبہ اس کے دل پر پھونک لگائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت بہت جلد دشمن اپنی ہی ابتلا میں گرفتار ہو کر پیچھا چھوڑ دے گا اور اس کے شر سے نجات مل جائے گی۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ ناجائز بالکل نہ کریں ورنہ مستوجب عذاب الٰہی ہوں گے۔

ظالم کو ظلم سے روکنا

اگر کوئی بے انتہا ظالم ہو اور اس کے ظلم و ستم سے ہر کوئی نالاں و پریشان ہو تو اس ظلم کے خاتمے کے لیے ذیل کا عمل مجرب اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے نصف شب کو اٹھ کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت نجات ظلم ظالمان اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین مرتبہ، سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد از فراغت نماز سجدے میں جا کر گڑگڑا کر یہ آیت ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد میں سر اٹھا کر اس آیت کا ورد ایک ہزار ایک سو گیارہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں عاجزی و انکساری دعا مانگے دوران ورد اس ظالم کا تصور آنکھوں کے سامنے رکھے اور یہ خیال کرے کہ یہ آیت گولی کی طرح اس کے سینے پر لگ رہی ہے۔ انشاء اللہ اس عمل سے وہ ظالم اپنے ظلم سے ہمیشہ کے لئے اس عمل سے باز آ جائے گا۔ یہ عمل تین بار کرنا ضروری ہے۔ آیت یہ ہے۔

ھٰذِہٖ جَھَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِھَا الْمُجْرِمُوْنَ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَھَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ۔

(سورۃ رحمٰن ۵۵، آیت ۴۳ سے ۴۴)

عمل بد ختم کرنا

اگر کسی فرد کو اس کے کسی دوست یا دشمن نے تعویزات سفلی کر کے پلا دیئے ہوں اور اس کو شدید بیماری لاحق ہوگئی ہو اور کسی بھی دوا سے آرام نہ آتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے مٹی کا ایک گھڑا لے کر اس کو دریا یا نہر کے صاف پانی سے بھر لیں اور اس پانی پر اول و آخر درود تنجینا اکتالیس اکتالیس مرتبہ، ایک سو ایک ایک مرتبہ معوذتین، سورہ رحمٰن تین مرتبہ اور آیت مبارکہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس مٹکے کا پانی چوبیس گھنٹوں میں مسحور کو پلا دیں۔ ہر روز تازہ پانی لا کر اس عمل کو سات دن تک دھرائیں۔ انشاء اللہ اس عمل سے تعویزات کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا اور مریض مکمل صحت یاب ہو جائے گا اور آئندہ کے لیے اس سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔

عداوت پیدا کرنا

آخر ماہ میں سنیچر یا منگل کے دن دوپہر کے وقت قبرستان میں جا کر دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھے اور منہ میں نیم کی پتی رکھ کر گیارہ سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے۔ بعد اس کے دعا مانگے کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں کے درمیان عداوت پیدا ہو۔

جدائی کے لیے

سنیچر یا منگل کے دن دوپہر کے وقت دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر پانچ سو مرتبہ تبت یدا اور اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے اور دعا کرے کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں کے درمیان جدائی سخت ہو جائے گی۔

دو شخص میں جدائی ڈالنا

سنیچر یا منگل کے دن نیم کے سبز پتوں کے عرق سے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے اعداد لکھے اور آیت کریمہ پڑھ کر پرانی قبر میں ڈال دے یا کچی اینٹ پر لکھ کر اس کو ایسے کنویں میں ڈالے جس کا پانی دونوں پیتے ہوں۔ نیچے دونوں کا نام اور والد کے نام بھی لکھے۔

دشمن سے حفاظت

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے بعد ایک سو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت میں اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص دشمنی کر رہا ہے۔

دشمن مطیع ہو

دشمن کو مطیع کرنا ہو تو دشمن کا تصور کر کے ۱۸ بار اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ لیا کرے۔ کامیابی ہوگی۔

دشمنوں سے نجات

اگر کوئی شخص دشمنوں سے خائف ہو اور دشمنوں کے درمیان پھنس گیا ہو اور مارے جانے کا ڈر ہو تو ایک مٹھی پاک مٹی پر اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم سات مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور ان کی طرف ہوا میں اڑا دے تو بحکم خدا کوئی ضرر اس کو نہ پہنچے گا اور ان سے نجات پائے گا۔

دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بندی کے لیے بعد ہر نماز کے دس بار اعوذ باللہ من

الشیطن الرجیم پڑھ لیا کرے۔

دشمنوں پر قہر

اگر کسی شخص کے دشمن زیادہ ہوں تو وہ ہر صبح ستر مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھا کرے تو دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور دشمن پر قہر نازل ہوگا۔

دشمن مطیع ہوں

ستر روز تک ہر روز سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے دشمن مطیع ہوں گے۔

دشمن کی نظر سے پوشیدہ

ستر مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

دشمن کے شر سے محفوظ

دس روز تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

حاسدوں پر قہر

ہر روز ستر مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے حاسدوں پر قہر نازل ہوگا۔

مخالف فرمانبردار ہوں

اگر کوئی شخص ہمیشہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھا کرے تو اس کے مخالفین مطیع و فرمانبردار ہو جائیں گے۔

دشمن بدی نہ کر سکے

اگر کوئی شخص ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پانی پر اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اپنے دشمن کو پلائے تو خدا کی قدرت سے دشمن کوئی بدی نہ کر سکے گا۔

دشمن مقہور ہو

بدھ کے روز ۳۳۳ مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ اپنے دشمن پر ڈال دے تو دشمن مقہور ہو جائے گا۔

دشمن سے محفوظ

اگر کسی کو دشمنوں میں جانے کی ضرورت پڑ جائے تو تین بار اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جائے تو کوئی نقصان نہ ہوگا۔

دشمن نابود ہوں

اگر کوئی شخص پندرہ روز پہلی ساعت میں چھیالس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر جس کسی سے بات کرے گا وہ دوست ہو جائے گا اگرچہ دشمن ہو۔

فتح کے لئے

جو کوئی کفار کے مقابلے میں جنگ لڑ رہا ہو، کفار کی شکست کے لئے بے جگری سے لڑ رہا ہو اسے چاہیے کہ جنگ میں کامیابی کے لئے جب بھی موقع ملے بکثرت اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے اور اس کا ورد کرتا رہے۔ بفضل باری تعالیٰ دشمن اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ وہ میدان جنگ میں محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور جنگ میں کامیابی سے نوازے گا۔ کامیابی وکامرانی اس کے قدم چومے گی اور وہ فاتح کی حیثیت سے

واپس آئے گا۔ میدان جنگ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے آزمودہ عمل ہے۔

دشمن پر فتح

اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو اور دشمن کسی بھی طرح صلح کی طرف مائل نہ ہوتا ہو اور ہر وقت نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتا رہتا ہو جس کی وجہ سے خطرہ ہو کہ دشمن کہیں اوچھے ہتھکنڈے استعمال نہ کرے تو ایسی صورت میں ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر بہت جلد اثر ہو گا وہ مغلوب اور زیر ہو جائے گا بلکہ راہ راست پر آجائے گا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت وہمت نہ کرے گا۔

دشمن مہربان ہو

اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں ۴۷ مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر جس کے ساتھ بھی بات کرے، وہ اس سے محبت کرے گا خواہ وہ جانی دشمن ہی کیوں نہ ہو۔

عداوت کے لیے

دو بڑے اشخاص میں دشمنی ڈالنے کی نیت سے دس روز تک ہر روز پانچ سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے تو ان میں عداوت پیدا ہو گی اور یہ بھی کہے فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں میں جدائی وعداوت پیدا ہو۔

زبان بندی

دس روز تک ہر روز دس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے مخالفین کی زبان بندی ہو جائے گی۔

دشمن برباد ہو

دشمن کی بربادی کے لئے ہر روز بیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے دشمن کا گھر خراب ہو گا۔ دشمن اور دشمن کی ماں کا نام ضرور لے۔

ظالم ذلیل وخوار ہو

ظالموں کی ذلت وخواری کے لیے ہر روز صبح سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے پڑھنے سے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔

دشمن دفع ہو

دشمنوں کے دفع ہونے کے لیے ہر روز پچیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے وہ دشمن ہو جائیں گے۔

مخالف کا خوف دور ہو

ہر روز پچیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے پڑھنے سے مخالفین کا خوف وہراس دل سے دور ہو گا۔

دشمن بیمار ہو

دشمن کو ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کے لئے کھڑے رہ کر ایک خط کھینچے اور اس خط پر ایک سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اس دشمن کے نام سے پڑھے تو وہ ضرور بیمار ہو گا۔

دشمن مقہور ہوں

اگر کوئی شخص دشمن کے مقہور ہونے کے لیے پانچ روز تک ہر روز ایک سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے گا تو دشمن مقہور ہوں گے۔

دشمن ذلیل وخوار ہوگا

اگر کوئی اپنے دشمن کو ذلیل وخوار کرنا چاہتا ہو تو چھ روز تک ہر روز ایک سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے اس کے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔

دشمن کے ضرر سے نجات

دشمنوں کے شر وضرر سے نجات کے لیے دس روز تک ستر مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے دشمن کے شر سے نجات ملے گی۔

دشمن کو گھر سے نکالنا

دشمن کو گھر سے نکالنے کے لیے تیس روز تک ہر روز تیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے پڑھنے سے دشمن گھر سے نکالا جائے گا۔

مخالفت ختم ہو

مخالفت کے دور ہونے کی نیت سے تیس روز تک ہر روز پچیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے پڑھنے سے مخالفت دور ہوگی۔

شجاعت وبہادری

شجاعت وبہادری کی زیادتی کی نیت سے بیس روز تک ہر روز پچاس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے پڑھنے سے شجاعت میں اضافہ ہوگا۔

خوف کا خاتمہ

ہر روز پچاس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے دل سے ہر قسم کا خوف ختم ہوجاتا ہے۔

فتح کے لیے

فتح یابی کے لیے پانچ روز تک ہر روز چار سو مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے فتح یابی حاصل ہوگی۔

مخالف زیر ہوں

ہر صبح ستر مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے مخالفین زیر ہوں گے۔

گھریلو جھگڑے

اگر کسی کے گھر میں ہر وقت جھگڑا رہتا ہو اور سخت تناؤ کی کیفیت ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم سو بار پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں امن، چین اور سکون کا دور دورہ ہو جائے گا۔ کبھی بھی لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں پیدا ہوگی۔

خوف کا خاتمہ

جس کو دشمنوں کا خوف ہو وہ ہر روز ستائیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے۔ دشمن کا خوف ختم ہوجائے گا۔

دشمن پر فتح پانا

اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو اور دشمن کسی بھی طرح صلح کی طرف مائل نہ ہوتا ہو۔ ہر وقت نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتا رہتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز نماز عشاء ے پانچ سو پچیس مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا

مانگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر بہت جلد اثر ہوگا وہ مغلوب اور زیر ہو جائے گا بلکہ راہ راست پر آجائے گا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت وہمت نہ کرے گا۔

دشمن سے صلح کرنا

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ہزار بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرمادیں گے کہ دشمن صلح کی طرف مائل ہوگا اور نقصان پہنچانے سے باز رہے گا۔ دشمن کو زیر کرنے کے لیے اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم کا یہ وظیفہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

دشمن پر غلبہ

جو شخص دشمن پر غلبہ چاہتا ہے یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو مغرب کے بعد ۷۸۶ بار بسم اللہ شریف پڑھ کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل یا ایھا الکفرون اور دوسری میں سورۂ فلق پڑھے۔ بعد سلام کہے۔

یا اللہ مجھ کو میرے دشمن سے محفوظ رکھ

اس کو سو مرتبہ دہرائے اور اسی کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو وہ شخص کچھ نہ کر سکے گا۔

دشمن کے شر سے بچاؤ

اگر کسی کا دشمن شریر اور کینہ ہو نقصان پہنچانے کے درپے ہو اور نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو تو ایسے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے دشمن کی تدابیر ناکام ہو جاتی ہیں۔ دشمن منہ کی کھاتا ہے اور اسے ہر بار ناکامی ہوتی ہے۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ امن اور عافیت سے رہے۔ دشمن کی طرف سے خطرہ ٹلا رہے تو وہ ہر روز نماز کے بعد اس طرح سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے کہ نماز فجر کے بعد اکتالیس

مرتبہ نماز ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد گیارہ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اسے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اس کی دعا قبول ہوگی اور دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

ظالم کے شر سے نجات

اگر کسی کو ظالم حاکم کے شر سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو۔ ہر وقت ظالم حاکم کا خوف سر پر سوار رہتا ہو اور ظالم حاکم کے پاس جانے میں خطرہ محسوس ہوتا ہو اور اگر ایسے حاکم کے پاس جانا بے حد ضروری ہو تو وہ باوضو حالت میں ۱۰۰۰ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ پھر حاکم کے پاس جائے۔

انشاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربانی سے پیش آئے گا کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے گا۔ ہر طرح کی برائی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔ ہر قسم کا خوف اس کے دل سے جاتا رہے گا۔

ظالم کے شر سے بچاؤ

ایسا ظالم حاکم جس کے سامنے جاتے ہوئے لوگ ڈرتے ہوں اور اس سے خطرہ محسوس کرتے ہوں کہ کہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے ایسے ظالم وجابر حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے سے پیشتر باوضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ کمال مہربانی سے پیش آئے گا اور کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

دشمن کو شکست دینا

دشمن کو شکست دینے کے لیے ذیل کا عمل بے حد نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے دن کے دو بجے باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر اول و آخر درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ اور ۹۰۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر درمیان میں دس مرتبہ یا قاہر پڑھ کر زمین پر ہاتھ تین مرتبہ اس طرح مارے کہ ذہن میں تصور یہ ہو کہ میں اپنے دشمن کو مار رہا ہوں۔ آخری دہائی پر زمین پر بہت زور سے ہاتھ مارے اور زمین کی اس جگہ کو ہاتھ سے اچھی طرح مسلے اور تصور یہ کرے کہ میں اپنے دشمن کو مسل رہا ہوں۔ یہ عمل ایک سو گیارہ مرتبہ کرنا ہے۔ ناجائز کام کے لیے کرنے کی صورت میں خود ذمہ دار ہوگا اور مستوجب عذاب الٰہی ہوگا۔

دشمن کو زیر کرنا

جس شخص کا دشمن بااثر ہو اور کسی بھی طرح امن وسکون نہ لیتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لیے کوئی سا وقت مقرر کر کے گیارہ روز تک اس عمل کو کرے۔ باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین سو تیرہ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور سامنے لا کر اس پر پھونک ماریں اور یہ خیال کریں کہ اس عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ میرے دشمن کو زیر کر رہے ہیں اور میری گلوخلاصی فرما رہے ہیں۔ انشاء اللہ مقررہ مدت میں دشمن زیر ہو کر پیچھا چھوڑ دے گا اور اپنی ہی مشکل میں گرفتار ہو جائے گا۔

دشمن کے شر سے بچاؤ

اگر کسی کا دشمن شریر اور کمینہ ہو نقصان پہنچانے کے درپے ہو اور نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو تو ایسے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے بسم اللہ

الرحمٰن الرحیم مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے دشمن کی تدابیر ناکام ہو جاتی ہیں۔ دشمن منہ کی کھاتا ہے اور اسے ہر بار ناکامی ہوتی ہے۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ امن اور عافیت سے رہے۔ دشمن کی طرف سے خطرہ ٹلا رہے تو وہ ہر روز ہر نماز کے بعد اس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے کہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ نماز ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد گیارہ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اسے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اس کی دعا قبول ہوگی اور دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

دشمن سے حفاظت

اگر ۶۶۶ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لے تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔ دشمنوں کے ہجوم سے بھی گزر جائے تو وہ اسے نہیں دیکھ سکیں گے۔

دشمن سے حفاظت

شب جمعہ میں بعد نماز عشاء پہلے ۷۸۶ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اسے ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ لے تو دشمن کے ایذا سے محفوظ رہے گا۔

ڈر اور خوف کے واسطے

بسم اللہ کا بکثرت پڑھنا خوف اور ڈر کے واسطے نہایت مفید ہے۔

دشمنوں سے محفوظ رہنا

حروف مقطعات کو شب جمعہ بعد نماز عشاء لکھ کر باندھ لے اور ۶۶ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس پر پھونک لے تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے۔

موذی جانور سے حفاظت

جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے بعد ۶۶ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اپنے پورے بدن پر پھونک لے تو وہ تمام حشرات الارض اور چور سے محفوظ رہے گا۔

تسخیر دشمن

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور سرخرو ہونے کے لیے، شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے کے لیے یا بدمزاج بیوی کو رام کرنے کے لیے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ بسم اللہ الواسع جل جلالہ پڑھ کر مقصد کا تصور کر کے پھونک ماریں اور دعا کر کے سو جائیں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

مکان کی حفاظت کے لیے

جس مکان میں جن یا شیاطین کا اثر ہو اسکے لئے پہلے غسل کرے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کی نیت سے نفل پڑھے اور پھر وہیں بیٹھے بیٹھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات مرتبہ کاغذ پر لکھے اور اس کو کسی گتے پر چسپاں کر کے مکان میں لٹکا دے۔

اگر جن کا اثر کسی آدمی پر ہو تو اس کے لئے بھی یہی آیت مبارک لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں لٹکا دے تو تمام بد اثرات سے نجات مل جائے گی۔

دشمن کی زبان بندی

جو شخص اپنے دشمن کے ظلم و شر سے سخت تنگ آ چکا ہو اور کوئی بھی صورت کے لئے بعد از نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ آیت مبارکہ سورہ فلق من شر حاسد اذا حسد اول و آخر درود تنجینا گیارہ گیارہ بار پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے دستک دے اور یہ الفاظ کہے۔

نَجِیہِ فِی شَرِّ فُلَاں بِنْ فُلَاں بَمِیْشِ بِحُرْمَتِ اِیں آیتِ مُبَارِکَہ۔

یہ عمل قمری مہینے کی پہلی تاریخ کو کرنا نافع ہے۔ اس عمل کی بدولت دشمن کی زبان بندی ہو جائے گی اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھیں گے اور دشمن کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

دشمن کی ہلاکت

جس کسی کا دشمن انتہائی ظالم اور جابر ہو اور اپنی دشمنی سے باز نہ آتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے اتوار کے روز خلوت میں دو رکعت نماز نفل اس طریق سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد سورہ اخلاص ایک ہزار مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ذیل کی دعا مانگے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی سَلَطتُ رُوْمَانِیَہ ھٰذِہِ السُّوْرَۃ حَارَھَا دِیًّا لَسْبُھَا عَلٰی رُوْحِ (اس جگہ ظالم دشمن کا نام لے) انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے چند یوم میں چھٹکارا مل جائے گا۔

یاد رہے کہ ناجائز طور پر عمل بالکل نہ کرے بلکہ انتہائی مجبوری کے عالم میں حد سے زیادہ ظالم دشمن کے لئے کیا جائے وگرنہ عذاب الٰہی کا خود ذمہ دار ہو گا۔

دشمن پر غلبہ پانا

اگر کوئی اپنے دشمن کے ظلم و شر کے ہاتھوں بے حد تنگ اور پریشان ہو اور اس سے

خلاصی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل کارگر ہے۔

اس مقصد کے لئے نماز مغرب اور عشاء کے درمیانی وقفہ میں دو رکعت نماز نفل اس طریق سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک سو مرتبہ یا اللہ بحق محمد پڑھے دوسری رکعت میں سورہ اخلاص کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص اور سو مرتبہ یا اللہ بحق محمد پڑھے۔ بعد سلام پھیرنے کے سجدہ میں سر رکھ کر سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ کہے بگیوش بگرفتن خویش بندیش به بستن خویش پھر اللہ کے حضور دعا مانگے۔

سات راتوں تک بلا غانہ عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور کسی طرح کا بھی نقصان اور ضعف نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم حاکم کا خوف

اگر کسی کو اپنے ظالم حاکم کی طرف سے نقصان کا اندیشہ ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے ہر روز دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق کے ایک بار پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَا کَافِی اِکْفِنِی مِنْ شَرِّ فُلَانَ بِنْ فُلَانَ (حاکم اور اس کی ماں کا نام لے) پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ چند یوم کے عمل سے انشاء اللہ دشمن کے ظلم سے نجات مل جائے گی۔

ظالم حاکم کا سامنا کرنا

ظالم حاکم کے پاس جانے سے قبل ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔ اس کے سزا اور ظلم سے ہر طرح امن وامان رہے گا۔

جانے سے قبل سات بار سورہ ناس اس طریق پر پڑھیں کہ ناس لفظ کی تکرار تین بار ہو پھر اپنے لب سے شہادت کی انگلی تر کر کے اپنے ماتھے پر لفظ لام لکھیں۔ پھر حاکم کے پاس جائیں اور نظارہ رب اللعالمین ملاحظہ فرمادیں۔

دشمنوں کے غصہ کو ٹھنڈا کرنا

اس مقصد کے لئے تین مرتبہ سورہ الناس سوتے وقت پڑھ کر غصہ ور دشمنوں کا تصور کر کے اپنی انگلی پر پھونک لگا کر ران کے درمیان میں ایک لکیر اشارہ سے ڈال دے انشاء اللہ سات یوم کے عمل سے دشمن یا دشمنوں کا غصہ کافور ہو جائے گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔

مکان یا دکان خالی کروانا

جو شخص کرایہ داروں کے ہاتھوں سخت پریشان ہو اور وہ اس کا مکان یا دکان خالی نہ کرتے ہوں تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز مغرب قبلہ رخ سر برہنہ کھڑے ہو کر سورہ فاتحہ اکتالیس مرتبہ۔ سورہ اخلاص اکتالیس مرتبہ اور تین سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اپنے ہاتھ اس قدر بلند کر کے مالک ارض وسما کے آگے دعا کرے کہ ہاتھ سر سے اوپر اٹھ جائیں۔ یہ عمل سات یا گیارہ روز تک بلا غانہ کرنے سے مقصد حاصل ہوگا۔

یاد رہے کہ یہ عمل نہ تو ناجائز مقصد کی لئے کرے اور نہ ہی گیارہ روز سے زائد عمل کرے۔ ناجائز عمل کی صورت میں اپنے نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

مقدمہ میں کامیابی

سات روز مسلسل آیت کریمہ کا سوا لاکھ مرتبہ ورد کریں یعنی اپنے چند عزیز بلا کر میلاد کی طرح آیت کریمہ کا ورد کریں مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

دشمنی سے نجات

دشمنوں کی دشمنی سے نجات کے لئے ذیل کا عمل کارگر ہے۔

اس مقصد کے لئے بعد از نماز تہجد سورہ فاتحہ اکتالیس مرتبہ۔ سورہ اخلاص اکتالیس مرتبہ۔ آیت کریمہ اکتالیس مرتبہ۔ رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(سورہ قمر ۵۴ آیت ۱۰)

اکیس مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ گیارہ یوم کے عمل سے انشاء اللہ دشمنوں کی دشمنی سی نجات مل جائے گی۔

دشمن سے حفاظت

اگر اس آیت کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لے تو دشمن سے محفوظ رہے گا اگر دشمنوں کے ہجوم سے بھی گذر جائے تو وہ اس کو نہیں دیکھ سکیں گے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۝ (سورہ انعام ۶ آیت ۱۰۳) نیز سورہ طٰحٰہ یا سورہ نازعات پڑھتا رہے تو دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

خامیت

قطب وقت شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ یہ دعا دس دس مرتبہ نماز صبح اور مغرب کے پڑھنے والا جباروں قہاروں دشمنوں اور مخالفوں سے حفاظت میں رہے گا۔ اور یہ دعا حفاظت ونگہداشت کے باب میں تریاق ہے۔

دشمن کو آتش عداوت میں جلانے کا عمل

یہ عمل کرنے سے قبل دشمن کی اصلاح کی ہر تدبیر کرے اس نیت سے کہ رشتۂ ایمانی تمام رشتوں سے بالاتر ہے اس رشتہ کے سبب اللہ والوں میں شمار ہوتے ہیں اس رشتہ کی

نسبت سے دوسرے مسلمان بھی ہمارے بھائی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ دنیوی رشتے کا بھائی ہو یا دینی رشتے کا انتقامی کاروائی سے پہلے اصلاح کی رسمی تدبیریں نہیں بلکہ اللہ کی رضا کے لیے موثر تدبیریں کرے اور جب دیکھے کہ جوتوں کا بھوت باتوں سے نہیں مانتا تب یہ عمل کرے سات روز زوال یا غروب آفتاب کے وقت دشمن کا تصور کر کے کٓھیٰعٓصٓ (سورہ مریم ۱۹، آیت ۱) حٰمٓ عٓسٓقٓ (سورۃ شوری ۴۲ آیت ۱،۲) پڑھے کہ کٓ کہہ کر دہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرے پھر ہ پڑھ کر اس کے برابر والی بند کرے پھری پڑھ کر اس کے برابر پھر ع پڑھ کر اس کے برابر والی شہادت والی انگلی پھر ص پڑھ کر انگوٹھا بند کرے اسی طرح پڑھ کر ہاتھ کی چھوٹی انگلی پھر م پر اس کے برابر والی پھر ع پر اس کے برابر والی پھر ق پڑھ کر انگوٹھا بند کریں اب دونوں مٹھیاں بند کرنے کے بعد سورۂ فیل اس طرح پڑھے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

جب ترمیھم پر پہنچے تو ترمیھم کی تکرار کرے اور ہر میم پر اسی ترتیب سے انگلیاں کھولتا جائے جس ترتیب سے بند کی ہیں اس کے بعد سورہ مبارکہ کو پورا کرے اور دشمن کی طرف یا دشمن کے گھر کی طرف دم کر دیا کرے۔

دشمن سے انتقام لینے کا عمل

جس دشمن سے جان ومال کے نقصان کا قوی خطرہ ہو اور خود اس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو اس عمل کو کرے۔ بعد نماز عشاء آگ دہکائے۔ پھر برہنہ ہو کر یہ نقش لکھے اور آگ کے سامنے بیٹھ کر دشمن کے نام اور اعداد کے مطابق یہ دعا پڑھے بعد ختم دعاء اس نقش کو جلائے۔

۴۶۵	۶۷۲	۵۶	۶۵	۸۹۶
۱۲۸	۷۳۸	۱۵۷۳	۱۱۷۶	۵۰۴
۱۴۰۰	۷۵۴	نام دشمن معہ نام والدہ	۶۱۶	۸۴۹
۳۹۲	۱۲۰۳	۱۲۸۸	۴۳۶	۵۸۰۸
۲۲۴	۱۰۱۲	۱۱۳۳	۹۶۱	۱۱۲۰

اَلشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاہِرُ ذَالْبَطْشِ اگر دشمن کو مارنا ہو تو اس کو آگ میں جلتا تصور کرے اور اگر صرف نقصان پہنچا کر اصلاح مقصود ہے تو یہ تصور کرے کہ دشمن آگ کے درمیان پڑا ہے اور گرمی کی شدت سے پریشان ہے۔ یہ عمل دشمن کے نام میں جتنے حروف ہوں اتنے دن کرے اگر فوری خطرہ ہو تو برابر بغیر ناغہ تعداد حروف کے مطابق پڑھے ورنہ ہر ساتویں دن یہ عمل کرے یعنی پہلا عمل اگر اتوار کو کرے تو ہر اتوار ہی کو کرے اس طرح یہ عمل اتنے ہفتے میں پورا ہوگا جتنے دشمن کے نام میں حروف ہیں۔

عمل ہلاکی دشمن

یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے کیونکہ بعض حضرات کی فطرت شر پسند ہوتی ہے تکبر و غرور کسی کی عزت کرنے سے روکتا ہے اور ہر ایک کو گری نظر سے دیکھتا ہے یا گفتگو کا انداز مغرورانہ ہوتا ہے۔ تلخ کلامی اور ڈینگیں مارنے کی عادت سے اہل محلہ یا اہل بستی کو خود دشمن بنا لیتے ہیں۔ جب اہل بستی اپنی عزت و آبرو کی خاطر مقابلہ پر آمادہ ہو جاتے ہیں تو عملیات کی تلاش ہوتی ہے اگر کوئی شخص اس عمل کو کرے گا رجعت کا امکان ہے اور اگر واقعی مظلوم ہے اور پوری بستی ظالمانہ جان و مال تلف کرنے کی فکر میں ہیں تو یہ عمل ضرور کرے ایک ہی رات میں انقلاب ہو جائے گا مگر یہ عمل تین رات چاند کی ۱۲، ۱۳، ۱۴ تاریخ کو کرے پہلی شب یہ نقش لکھے اور مصلّے کے نیچے سجدہ کی جگہ رکھے۔

قہار اللہ دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

قیوم	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رب
اللہ	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	قہار
دائم	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	اللہ
رب	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	دلیل
متین	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	رقیب
قہار	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	متین
تواب	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	قیوم
دلیل	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	تواب
رقیب	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	دائم

رب قیوم اللہ دائم رقیب متین قہار تواب دلیل

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب نصف شب کو بیدار ہو کر غسل کرے کپڑے پہنے پھر تازہ وضو کرے پھر نقش لکھ کر مصلے کے نیچے سجدہ کی جگہ رکھے۔ پھر اس مصلے پر دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثناء اور سورۂ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورۂ فیل اور دوسری رکعت میں سورۂ کافروں ۴۰ بار جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں یَاقَادِرُ تین بار یَامُقْتَدِرُ تین بار یَاعَزِیْزُ تین بار یَاعَلِیْمُ تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ خُذْلِیْ خَفِیْ فلاں بن فلاں وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَاشَدِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" اس دعا میں فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن کا نام مع والدہ کے لیں اور دشمن زیادہ ہوں تو سب کے نام مع والدہ کے لیں اور جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو بن حوا کہیں۔

تسبیح غوثیہ مغلوبی دشمن

اگر پوری بستی آمادہ ہو اور دور نزدیک کوئی ہمدرد نظر نہ آتا ہو تو اس وقت رات کو بعد نماز عشاء یاشیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً لِلّٰہ ۵۰۰ بار اور زوال کے وقت طفیل حضرت

دستگیر دشمن ہوئے زیر ۵۰۰ بار اول آخر درود غوثیہ ۷ بار۔ ان اعمال کے کرنے سے حق تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے اگر اس کا عامل بے قصور ہے اور دشمن جان و مال کسی لالچ یا خود غرضی کی بنا پر سرکشی پر آمادہ ہیں تو دشمن کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں تباہ و برباد ہو جاتے ہیں اور کسی غلط فہمی کے سبب اگر دشمنی ہو گئی تو آخر کار صلح ہو جاتی ہے۔

دشمن کے گھر کو برباد کرنے کا عمل

دوپہر کو ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر سر برہنہ دھوپ میں کھڑے ہو کر سات بار تَبَّتْ یَدَا پھر سات بار سورہ ناس پھر سات بار لِاِیْلٰفِ اور اکتالیس بار یَاقَاھِرُ الْعَدُوِّ یَابُلُّوْحُ یَاقَاھِرُ الْعَدُوِّ پڑھ کر اس پر دم کرے دشمن کے گھر میں ڈال دے یا دشمن کے گھر کی طرف پھینک دے اگر وہ رہگذر کی ہوگی تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا اور اگر وہ خاک کسی ویران اُجڑے گھر کی ہوگی تو دشمن کا گھر مال سب برباد ہو جائے گا اور وہ خاک مسجد کی ہوگی تو دشمن کو گھر چھوڑ کر بھاگنا پڑے گا یا ویران و برباد ہوگا۔ یہ عمل کسی مسلمان کے لیے کرنے سے ڈرنا چاہیے کہ وہ جس کے واسطے کرتا ہے، کیا خبر اسی کے لڑکے یا خاندان کے کسی فرد سے اسی عمل کے ذریعہ یہ خود ماں باپ بیٹے ہلاک ہوں جیسا کرے گا اس کے ساتھ ویسا ہی ہوگا۔

دشمن کو جسمانی اذیت پہنچانے کا عمل

مٹی کے برتن کے کوئی برتن مثل پیالے یا سکوری یا آبخورے یا برتن کے ٹکڑے پر جس پر پانی نہ پڑا ہو یہ نقش لکھ کر دریا یا کنویں (باؤلی) تالاب یا حوض میں ڈالیں، چند ہی روز میں دشمن طرح طرح کی تکلیفات میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہ عمل قمر در عقرب میں کریں تو زود اثر ثابت ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ اس قسم کے عمل معمولی دشمنی یا بلاوجہ کی دشمنی ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۲۵

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

دشمن سے محفوظ رہنے کا عمل

جب دشمنوں کے شر اور فتنے زیادہ بڑھیں تو ان کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تینوں نقش لکھ کر اوپر کا نقش گلے میں ڈالے اور دوسرے دونوں نقوش لکھ کر ایک داہنے بازو پر دوسرا اُلٹے بازو پر باندھے اور ہر روز صبح کو اس بازو کا دوسرے بازو پر دوسرے بازو کا پہلے بازو پر باندھ لیا کرے جب تک دشمن قدرت خدا سے اپنے انجام کو نہ پہنچ جائیں یا صلح صفائی نہ ہو جائے برابر داہنے کا بائیں اور بائیں کا داہنے بازو پر اُلٹ پھیر کرتا رہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

۷۸۶

۵۸	۵۲	۶۰
۵۹	۵۷	۵۴
۵۳	۶۱	۵۶

۷۸۶

۳۴	۲۹	۳۷
۳۶	۳۳	۳۱
۳۰	۳۸	۳۲

نقش ہلاکت

یہ عمل غیر مسلم یا ایسے نام کے مسلمان کے لیے جو دین سے بیزار ہو جس کے نزدیک دین کے احکام کی کوئی وقعت نہ ہو اور اکثر مسلمان جس کے ظلم کا شکار رہتے ہوں غریب اور عزت دار کی عزت خطرے میں ہو اس وقت یہ عمل قمر در عقرب میں کرے پہلے یہ نقش لکھے اور بیچ میں دشمن کا نام مع والدہ کے لکھے پھر آگ جلا کر پاس رکھے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ پڑھے یَاقَاھِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ۔ پڑھتے دشمن کا تصور رکھے جب تعداد پوری ہو اس نقش کو آگ پر جلائے جب نقش پورا جل جائے کپڑے پہن لے۔ دشمن طرح طرح کی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو کر ختم ہو جائے۔

۸۹۶	۶۵	۵۶	۶۷۲	۴۶۵
۵۰۴	۱۱۷۶	۱۵۷۳	۷۳۸	۱۶۸
۸۴۹	۶۱۶	فلاں بن فلاں	۷۸۴	۱۴۰۰
۵۸۰۸	۴۳۶	۱۲۸۸	۱۳۰۳	۳۹۲
۱۱۲۰	۹۶۱	۱۱۳۳	۱۰۱۲	۲۲۴

نقش عجیب عداوت

ہفتہ کے دن ساعت زحل میں کالی روشنائی میں لہسن یا پیاز کا عرق ملا کر اس سے نقش لکھے اور طرفین کا ایک ایک بال سر کا فتیلہ میں رکھ کر لپیٹ لے اوپر سے روئی لپیٹ دے پھر نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر مغرب کے وقت روشن کرے یہ عمل آٹھ روز کرے یعنی ایک ہی نقش آٹھ روز جلائے ایک گھنٹہ کافی ہے۔

ا د ع و ع ۵ ۹۳ ع ۶ ط ع ۱۲۵۳

---

۱۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱۵ ۱۵۷ و ۹۱۱ طہ ۱۱ ۱۱ ۲۱۹۷

ط ۱۱ ۱۱ ۱

سورۃ تبت یدا کا نقش

۱۴۴۹ مربع پُر کرے۔ یہ نقش سورۃ تبت یدا کا نقش ہے اس کے نیچے دشمن کا نام مع والدہ کے نام لکھ کر جو مقصد ہو لکھ دے اور کسی کے پرانی قبر میں دفن کردے۔

٧٨٦

١٣٤٩	١٣٦٢	١٣٥٩	١٣٥٦
١٣٦٠	١٣٥٥	١٣٥٠	١٣٦١
١٣٥٤	١٣٥٧	١٣٦٤	١٣٥١
١٣٦٣	١٣٥٢	١٣٥٣	١٣٥٨

نقش ہلاکی اعداودفع دشمناں

قمر برج عقرب میں ہو یا ساعت مریخ یا زحل یہ نقش پر کرے اور نیچے نام والدہ کے اور یہ لکھے یعنی اس طرح نقش لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے بارہا کا آزمودہ مجرب ہے۔

یاقاهر	ذابطش	الشدید	انت الذی
ذابطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطق	انتقامه
انت الذی	لایطاق	انتقامه	یا قاهر

القینا بینهم العداوة والبغضاء الی یوم القیمة

فلاں بن فلاں علی عدواة فلاں بن فلاں

عمل سورۂ فیل ہلاکی دشمن

دس روز متواتر سورۂ فیل یعنی سورۂ (الم تر کیف) ہزار بار بہ نیت ہلاکت دشمن پڑھے۔ دشمن ہلاک ہو۔ مجرب ہے۔

اپنے مرض کو دشمن پر ڈالنے کا عمل

اپنے مرض کو دشمن پر ڈالنے کی نیت سے روٹی پر الف سے ط تک بہ ترتیب حروف ابجد

لکھ کر سورۂ رعد پڑھے پھر پانچ کتوں کو کھلائے اور یہ کہے۔ کُلُوا الحَمَ فلاں بن فلاں مزّقوا اعضآئہ۔

عمل سورۂ یٰس

۴۱ بار سورۂ یٰسین دریا کے پاس بیٹھ کر پڑھے اور ہر بار ایک اینٹ پر خط لگاتا جائے اور ہلاکی دشمن کا تصور رکھے جب ۴۱ بار ختم ہو قبلہ رو ہو کر اس اینٹ کو پانی میں ڈال دے۔

دشمن کا گھر برباد ویران کرنے کا عمل

۵۰ تنکے مسجد کے کوڑے سے لائے اور تھوڑی خاک جائے خراب کی لے اور تنکوں پر سورۂ فیل ۵۰ بار پڑھ کر دم کرے اور جلا کر سب خاک دشمن کے گھر میں ڈالے مجرب ہے۔

عداوت کے لیے ایک خاص نقش

یہ نقش بہت مجرب ہے۔ دو نقش کو لیموں پر لکھ کر کسی خاردار (یعنی کانٹے دار) درخت جس کے پھل ترش ہوں دفن کرے اور لٹکائے۔

١	١٠	٤
٨	٥	٢
٦	درمیان فلاں بن فلاں عداوت شود	٩

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کا مجرب نقش

ایک رانگے کی تختی پر یہ نقش لکھے اور فلاں کی جگہ دشمن کا نام لکھ دے اور ہینگ سے دھونی دے کر چولھے میں دفن کر دے بہتر ہو کہ منگل کے روز بعد طلوع آفتاب اس نقش کو کندہ کرائے۔

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	فلاں
الله	الرحمن	الرحیم	فلاں	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلاں	بسم	اللّٰہ
الرحیم	فلاں	بسم	اللّٰہ	الرحمٰن
فلاں	بسم	اللّٰہ	الرحمٰن	الرحیم

عمل سورۂ قارعہ عداوت

مفردات سورۂ قارعہ کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے یہ عبارت لکھ کر مچھلی کے منہ میں رکھ کر مضبوط بند کرے اور پرانی قبر میں دفن کرے عبارت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَ فلاں بن فلاں بنت فلاں بحق هذه السورة ال ق ارع ۃ م اال ق ا رع ۃ وم اادراک م اال ق ارع ۃ ی وم ی ک ون ال ن اس ک ال ف راش ال م ب ث وث وت ک ون ال ج ب ال ک ال ع ہ ن ال م ن ف وش ف ام ام ن ث ق ل ت م وازی ن ہ ف ھ و ف ی ع ی ش ۃ راض ی ۃ وام ام ن خ ف ۃ م وازی ن ف ام ہ ھ اوی ۃ و م اادرک م ا ھ ی ہ ن اح ام ی ۃ۔

نوٹ : احتیاطاً مفردات کلام پاک میں دیکھ کر حروف صحیح لکھے۔

نقش تفریق

اس کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر مع طرفین نام کے کتے کو کھلائے نقش یہ ہے۔

٦١١ ١١٦٥ط٨ ول وا٧وو ٦٥١

فرق بین فلاں بن فلاں وفلاں بنت فلاں

اس قسم کے جملہ عملیات ونقوش سب ساعت مریخ میں کئے جائیں ساعت مریخ بروز منگل طلوع وآفتاب سے ایک گھنٹہ رہتی ہے۔ ایک گھنٹہ بعد ساعت بدل جاتی ہے مگر اس ساعت میں عمل شروع ہو پھر کسی ساعت میں بھی ختم ہو۔ اس کی پرواہ نہ کرنی چاہیے اور یہ خیال بھی رہے کہ عداوت اور بعض کے اعمال یا نقش صرف ناجائز تعلق چھڑانے کے لیے کرے محض اپنے نفس کی خاطر کسی جائز محبت میں تفریق پیدا کرنا ہرگز جائز نہیں۔

نقش جدائی

یہ نقش مچھلی کے سینہ پر لکھ کر آمدورفت کے راستے میں دفن کرے یا لکھ کر اپنے مکان پر پانچ جوتے نقش پر مارے انشاء اللہ جدائی ہو۔ نوٹ: جوتے مارنا ہوں تو یہ سب نام نہ لکھے بلکہ ان کے اعداد لکھے تاکہ حرف کی بے ادبی نہ ہو۔

هامان	شداد	نمرود
ابلیس	تلبیس	ملعون
فرعون	ابو جهل	جدائی فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں

نقش جدائی طرفین

انڈے کو خالی کر کے اس نقش کو کاغذ پر لکھے اس کے اندر رکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔

ط ١١١ ٢٧ ~ ٦٦ ع ١٥ ١٩٢٢٦ ھھ ہ

٩٩ ٥ والا ط ٢١١ ٩٢٨ درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں جدائی شود جدائی شود

عمل خاص عداوت

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (سورۃ مائدہ ۵، آیت ۶۴)

جن کے درمیان عداوت کرانا مقصود ہوان دونوں کے ناموں کے اعداد نکال کر اسی تعداد کے مطابق اس آیت کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دونوں میں سے جسے آسان ہو کھلائے اور اگر کھلانا ناممکن ہو تو ان کے ناموں کے عدد کے مطابق ایک ٹانگ سے کھڑے ہو کر پڑھے انشاءاللہ اسی دن جدائی ہو وقت نصف رات یا مجبوری بعد نماز عشاء پڑھے۔

عمل بغض وجدائی

اگر کسی شخص کی عورت، مرد یا لڑکے سے ناجائز دوستی وتعلق ہو تو اس کو چھڑانے اور دونوں میں جدائی اور بغض ڈلوانے کے لیے اس عمل کو کام میں لائے اس کے سوا کسی دوسرے کام میں ہرگز نہ لائے ورنہ نقصان ہوگا۔ چاہیے کہ کچی اینٹ لائے اواس پر ذیل کا نقش اور آیت لکھے اور دریا میں جا کر ڈال دے خاطر خواہ جدائی ہو مجرب وآزمودہ ہے۔

نقش وآیت یہ ہے۔

۱۹ الا ااام م لا ااا ۷ اااا کہ صر ط ط ۸۸ ااااا ط ط اا م فلاں بن فلاں علی بغض فلاں بنت فلاں و ا ا ا ۸ ط ۳۳ ا ا ۵ ۴ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الْقَارِعَةُ یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ط فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ط وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا هِیَهْ نَارٌ حَامِیَةٌ۔ (سورۃ قارعہ ۱۰۱، آیت ۱ سے ۱۱) بِحَقِّ اَهْیًا وَّ اَشْرَاهِیًا وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دشمن پر غالب آنے کا مجرب عمل

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے اور نہایت مجرب ہے ہر روز قبل طلوع

آفتاب یعنی نماز فجر سے پہلے یا بعد صرف ۱۱ بار پڑھنے کا معمول ہو تو پھر کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ ہوگی دشمن ذلیل وخوار ہو کر بلکہ مطیع فرمانبردار ہو کر قدموں میں آگرے گا۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْنِیْ اَعْدَآئِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْهُمْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ کَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

نوٹ: اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہو سکے تو بعد نماز فجر سے قبل طلوع پڑھے، پڑھتے وقت دشمن یا کسی اور کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصور کافی ہے۔

عملیات جدائی

(۱) آخر ماہ میں سنیچر یا منگل کے دن دوپہر کے وقت قبرستان میں جا کر دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھے اور منہ میں نیم کی پتی رکھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (سورۃ مائدہ ۵، آیت ۶۴) کے دعا مانگے کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں میں عداوت عظیم پیدا ہو (۲) سنیچر یا منگل کے دن دوپہر کے وقت دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر پانچ سو مرتبہ سورۂ تبت یداء پڑھے اور دعا کرے کہ فلاں بن فلاں اور فلاں میں جدائی اور عداوت سخت ہو جائے۔ مندرجہ ذیل آیت۔ (۳) سنیچر یا منگل کے دن دوات میں نیم کے سبز پتوں کے عرق سے لکھے اور پرانی قبر میں ڈال دے یا کچی اینٹ پر لکھ کر اس کو ایسے کنوئیں میں ڈالے جس کا پانی دونوں پیتے ہوں آیت یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَ (یہاں دونوں کے نام مع والدہ فلاں ابن فلاں بنت فلاں

لکھے) هُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

دعائے حیدری کی ہلاکی دشمن

دعائے حیدری روزانہ وقت مقررہ پر ۱۱بار روزانہ پڑھے، دشمنوں سے حفاظت رہے ان پر ہر طرح غلبہ حاصل ہو، یہ تجربہ ہے کہ بڑے سے بڑا گروہ دشمنوں کا ایڑی چوٹی کا زور لگائے گا مگر اس کے پڑھنے والے کا بال بیکا نہیں کرسکتا اس کا نقش تانبے کے پتر پر کندہ کرا کے چاندی کی قطعی کرا کے پڑھتے وقت سامنے رکھ لے اگر دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو نقش پر کلمہ کی انگلی بار بار خوب زور سے مارتا جائے ۱۱دن نہ گزریں گے کہ دشمن ہلاک ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دعائے حیدری: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْ م بَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ یہاں حضرت علیؓ کا چہرہ مبارک مثل آفتاب تصور کرے حَقٌّ "حَقٌّ" اَجِبْ يَا اِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ مَعْرُوْسَن يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَامُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَارَبِّيْ قَضَيْتُ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَارَزَّاقُ يَافَتَّاحُ يَابَاسِطُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ تین بار یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَلٰى حَقَآئِقِ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ٥ سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ط حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فَعَالِهٖ يَا اَللّٰهُ پوری عبارت تین بار پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْ م بَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْ م بَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ يَا حَيْدَرُ يَا اَبَا تُرَابٍ يَا عَلِيُّ يَا اَسَدَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا رِجَالَ اللّٰهِ يَا مَقْبُوْلَ اللّٰهِ يَا مَحْبُوْبَ اللّٰهِ يَا ظُهُوْرَ اللّٰهِ يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ" فَانْتَصِرْ يَا حَقُّ يَا حَقُّ يَا حَقُّ تَحَقَّقْتَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِيْ حَقِّ حَقِّكَ يَا حَقُّ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

پھر خوفزدہ ہو کر عظمت الٰہی کا دل میں تصور کر کے پڑھے تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَتِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ يَا رَبُّ يَا قَدِيْرُ يَا قَدِيْمُ يَا خَالِقُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يَا حَلِيْمُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا ضَآرُّ يَا جَلِيْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ يَا جَلِيْلُ يَا جَلِيْلُ حَسُوْدِيْ مَقْهُوْرٌ"۔

اس جگہ دشمن کو ذلیل و خوار تصور کرے۔ وَعَدُوِّيْ مَقْتُوْلٌ" بِقَهْرِكَ يَا قَاهِرُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا قَهَّارُ قَهِّرْ اَعْدَائِيْ يَا جَبَّارُ اَوْ رِيَائِيْلُ بِحَقِّ عَدْمُوْنِيْ يَا خَوْلَائِيْلُ بِحَقِّ رَيْنُوْنِيْ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ يَا مُنْتَقِمًا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالَهٗ يَا تَقِيُّ فَقَتَلْتُ بِسَيْفِ اللّٰهِ اس جگہ دشمن کو مردہ تصور کرے۔ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔ اس جگہ عزرائیل علیہ السلام کو حاضر جان کر مردہ تصور کرے یَا قَوِيُّ يَا قَاهِرُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدَآئِدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَلَّقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اقْهَرْ وَادْفَعْ اَعْدَآئِيْ مِنْ قَهْرِكَ وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِيْنَ حَقٌّ" حَقٌّ" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَایَنۢبَغِیْ عَلَیْهِ یَاتَنکَفِیْلُ بِحَقِّ حُجْرَاۃٍ یَاحَمِیْدَ الْفَعَالِ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَاحَمِیْدُ یا تنکفیل سے حمید تک تین تین بار پڑھے یَاخُولَآئِیْلُ بِحَقِّ وَحَبْشٍ کَلِیْخٍ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّرِجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَآئِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَآئِبِ کُلُّ هَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوَلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَااَللّٰهُ یَاسَمِیْعَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ یَاجِبْرِیْلُ بِحَقِّ یَامَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ یَااَوَّلُ یَاآخِرُ اَنْتَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَامُجِیْبَ الشَّاْنِ یَاقُوتَآئِیْلُ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَآئِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوَلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ ۔(مؤلف) یہ عمل دشمنوں کو زیر کرنے میں عجیب الاثر ہے اس کا کافی تجربہ ہے اور اس کا نقش جو سیفی کے نام سے موسوم ہے کندہ کر کے کام لیا گیا۔ ظاہر و باطن ہر قسم کے دشمن کے شر سے نجات اور ان پر فتح اور غلبہ حاصل ہوا۔ بحمدہ تعالیٰ

سورہ الم ترکیف کا عمل

۱۔ جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے ہر روز ۲۰ بار ۷ دن تک پڑھے۔ مولیٰ تعالیٰ غیب سے اس کا کام پورا فرمائے۔

۲۔ اگر کوئی شخص درمیان دو شخصوں کے جدائی ڈالنا چاہے پرانی قبر پر گیارہ بار پڑھے اور ہر بار ان دونوں کا نام مع والدہ کا نام لیتا جائے اور پھر وہ خاک ان دونوں میں سے کسی ایک کے گھر میں ڈال دے اور یہ ممکن نہ ہو تو کسی قبر میں ڈال دے۔ (۳) جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھے تمام مخلوق مسخر ہو ۷ دن تک پڑھے پھر روزانہ ۱۰ بار پڑھتا رہے۔ (۴) اگر کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرنا ہو تو ۱۰۷ بار اپنے پاؤں کے نیچے کی مٹی اور کچھ عطر خوشبو لے کر اس پر دم کرے۔ مطلوب کو کسی طرح سنگھا دے یا کھلا دے فوراً عشق میں بے قرار

ہو۔ (۵) اگر کسی کی زبان بدگوئی سے بند کرنا ہو تو ۷ تار سفید ریشم کے لے کر، گرہ لگائے اور ہر گرہ لگاتے وقت ۷ بار پڑھے اور گرہ لگاتا جائے اگر کسی دوسرے کے لیے کرے تو اس کی نیت کرے اور اس کا نام دم کرتے وقت لیتا جائے کہ فلاں کی زبان فلاں کی بدگوئی سے بند ہو اور پھر بازو پر باندھے۔ (۶) اگر کسی دشمن کو ہلاک کرنا ہو تو چاہیے کہ آٹے کا پتلا بشکل دشمن بنائے اور ۷ ببول کے کانٹے لائے اور ہر کانٹے پر ۷۔ ۷ بار پڑھے بعدہ ایک کانٹا آنکھ میں اور ایک منہ میں ایک سینہ میں ایک سر پر ایک شکم میں ایک پشت پر چبھو دے بعدہ آگ میں دفن کرتے وقت یہ کہے۔ راہلاک گرداں تیرہ ہلاش شد۔ (۷) ہلاکی دشمن کے لیے یہ طریقہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے کہ موم کا پتلا بنا کر اور ۷ سوئیاں اور ہر سوئی پر ۷ بار پڑھے اور اسی طرح ایک ایک آنکھ میں سینہ میں شکم و پشت میں و سر و دہن میں چبھو کر دشمن کے سونے کی جگہ چارپائی کے نیچے دفن کرے دشمن بیمار ہو جائے گا اور جب تک یہ پتلا نکال کر سوئیاں نہ نکال لیں صحت نہ ہوگی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَاجِبْرَئِیْلُ فَعَلَ رَبُّکَ یَاشَمْسَآئِیْلُ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ یَاکَنْکَآئِیْلُ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ یَالُوْمَآئِیْلُ فِیْ تَضْلِیْلٍ یَامِیْکَائِیْلُ وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ یَااِسْرَافِیْلُ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَاسَرْمَآئِیْلُ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَۃٍ یَابُدُّوْحُ مِنْ سِجِّیْلٍ یَاکَفْقَآئِیْلُ فَجَعَلَهُمْ یَااَحْمَآئِیْلُ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ یَاتَنْکَآئِیْلُ۔

نقش عداوت

وقت طلوع آفتاب بروز ہفتہ کچی اینٹ پر یہ نقش لکھے اور صحرائی کنوئیں یا دریا میں ڈال دے جس کا پانی فریقین نہ پیتے ہوں خالی خانہ میں دونوں کا نام لکھے نقش یہ ہے۔

۱۰	۱	. ۱۱
ع	۹	نام ہر دو کے تحریر کرے مع نام والد کے
۷	۱۷	

عمل عداوت سورۂ ہمزہ

سورۂ ہمزہ یعنی اس کے مفردات لکھے اور دونوں نام مع والدہ لکھے اور قبرستان میں دفن کر کے دن ساعت مریخ میں لکھے نئی سکوری پر مع اس نقش مثلث کے۔ الفاظ لکھتے وقت قرآن سے ملائیں۔

وی ل ل ک ل ہ م ز ۃ ن ال ز ی ج م ع م ال و ع د ر ہ ی ح س ب ان مال ہ اخ ل دہ کل ال ی ن ب ذن ف ی ال ہ ط م ۃ وم اادراک م اال ہ ط م ۃ ن ارال ل ح ال م دق دۃ ال ت ی ت ط ل ع ع ل ی ال ان ع دۃ اف ھ ا ع ل ی ھ م م و ع ص دۃ ف ی ع م د م م ودۃ۔

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	[illegible]

عمل سورۂ فیل عداوت

مفردات سورۂ فیل یعنی الم ترکیف لکھے پھر دو ٹکڑے کر کے ایک مطلوب کے گھر میں دوسرا قبرستان میں دفن کرے مفردات یہ ہے۔

ال م ت ر ک ی ف ف ع ل ر ب ک ب ا ص ح اب ال فی ل ال م ی ج ع ل ک ی د ھ م ف ی ت ض ل ی ل وارس ل ع ل ی ھ م ط ی راب اب ی ل ت رم ی ہ م ب ح ج ارۃ م ن س ج ل ف ج ء ل ھ م ک ع ص ف م اک ف ل۔ قرآن سے صحیح کر کے لکھیں۔

ناجائز دوستی اور محبت چھڑانے کا تجربہ شدہ عمل

اگر کوئی چاہے کہ دو آدمیوں کے درمیان جدائی اور عداوت پیدا ہو جائے تو یہ تعویز لکھ کر کسی بزرگ یا شہید کے مزار پر جائے تو کسی اینٹ میں مزار یا متصل مزار یا چبوترے میں اس تعویز کو جو موم جامہ کیا ہو عطر خوشبو لگا کر اینٹوں کے اندر رکھ دے اور بعد فاتحہ کے صاحب مزار کی طرف متوجہ ہو کر کہے کہ یہ امانت آپ کے پاس رکھے جاتا ہوں جس وقت میری حاجت پوری ہوگی تو میں آپ کے مزار پر شیرینی وعطر وہار پھول حاضر کر کے فاتحہ دلاؤں گا۔

جب دونوں کے درمابین جدائی ہو جائے مزار پر جائے نذر و نیاز کرے اور تعویذ نکال لے اور آٹے کے گلے میں رکھ کر دریا میں ڈال دے۔

لا یطاق	یا قاهر	ذالبطش الشدید
انت الذی	انتقامه	انت الذی
ذالبطش الشدید	یا قاهر	لایطاق

الٰہی بحرمت غضب خود مابین فلاں بن فلاں و مابین فلاں بنت فلاں جدائی وعداوت شود۔ و القیت بینهم [illegible]
الیوم القیمه بحق یا قهار تقهرت و القمرنی قهرک یا قهر.

حصار قوی

اس حصار کو ہر روز تین مرتبہ پڑھکر دم کر لیں پھر بفضل خدا ہر آفات وبلیات اور دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَلاثمانِ الرَّحْمٰنِ اَیرثمان اَلرَّحِیْمِ حَیثمانَ جَمعیثانِ یا حافِظُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

مجرب حصار

ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھکر شہادت کی انگلی پر دم کر کے انگلی کو داہنے کان کے گرد تین مرتبہ پھرائیں انگلی جلد سے مَس نہ ہو۔ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم و الشمس و القمر و النجوم مسخرات با مرہ الا لہ الخلق و الا مر تبارک اللّٰہ رب العلیمن۔

گرد من گرد خانۂ من و گرد زن فرزندانِ من و گرد دوستان من و گرد مال و اسباب من حاضر شدہ و حصار شوی و نگہدار باشی یا اللّٰہ بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام و بحق اَھیًا اَشرَاھیًا و بحق علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی القلوب و بحق لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ (صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و سلم) و بحق یا مومن یا مھیمن و صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و الہ و صحبہ و سلم یہ حصار جمیع بلیات سے حفاظت کے لیے اکسیر ہے اور مشائخ کے معمولات سے ہے۔

دشمنوں کے شر سے نجات

ہزار بار اس آیت کریمہ کو پڑھ کر دشمن کے تصور کے ساتھ زمین پر دستک دے اور ہر روز پڑھے مگر شروع نزول ماہ سے کرے آیت کریمہ یہ ہے۔ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ٥ (سورۃ فلق ۱۱۳، آیت ۵)

عمل سورۂ اخلاص دفع شر دشمنان

دشمنوں کے دفع کے لیے نزول قمر میں اس طرح پڑھنا بہت اثر رکھتا ہے اگر طلوع سے قبل اور نماز فجر کے بعد ہفتہ کے دن نقش پر کرے اور اسی پر فریقین کا نام مع ماں کا نام کے خشک قلم سے لکھے الٰہی بہ برکت یٰسین کلام پاک کے ان میں موافقت کر پھر اسے مطلوب کو پلادے اور شیرینی پر دم کر کے کھلائے کسی امر حرام کے لیے نہ کرے تعداد ایک ۱۰۰۰ ہزار ا

ول وآخر درود شریف ۱۰۰، ۱۰۰ ابار۔

عمل سورۂ کوثر مقہوری دشمن وتفریق

دشمن کا نام لکھ کر سامنے رکھے اول وآخر درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ سورۂ کوثر ہزار بار باتسمیہ ایک مجلس میں پڑھے جب ۱۰۰ اسو پر پہنچے نیم کی لکڑی پر دم کرے اسی طرح دس مرتبہ یعنی ہر سیکڑہ پڑھ کر دم کرتا جائے۔ فارغ ہونے کے بعد اس لکڑی کو ویران کنوئیں میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مقہور ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔

نقش سورۂ تبت یدا

عداوت وتفریق کے لیے بے نظیر ہے اور بارہا کا مجرب ہے۔

۷۸۶

۲۰۷۱	۲۰۶۶	۲۰۷۳
۲۰۷۲	۲۰۷۰	۲۰۶۸
۲۰۶۷	۲۰۷۴	۲۰۶۹

عداوت فلاں بن فلاں علیٰ قلب فلاں بن فلاں بود۔

نقش سورۃ تبت یدا

سورۂ مذکورہ کو تین ہفتہ تک روزانہ لکھ کر آگ میں ڈالے دونوں کے درمیان جدائی ہوجائے گی۔ اور فلیتہ بنا کر جلائے تو زیادہ موثر ہے۔

جدائی وتفریق کا آزمودہ عمل

انڈے کی زردی وسپیدی نکال کر اس کے اندر اس نقش کو رکھ کر قبر میں دفن کرے مجرب ہے۔

١١١٧٢مر الہ ٦٦عـــــه ١٩٢٢٦١٥ هه
طـــــه
وومہ٩الاط١١ح٢٨ط درمیان فلاں بن فلاں
اور فلاں بن فلاں جدائی شود والحمد للہ رب العلمین

زبان بندی دشمنان

اگر دشمنوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو تو اس نقش کو لکھ کر اپنے سامنے رکھے یا بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ۔

دشمن کی زبان بند ہوگی

٧٨٦

یا قوی	یاعلی .	یاعلی	یا قوی
یا علی	یاقوی	یاقوی	یا علی
یا قوی	یاعلی	یا علی	یا قوی
یاعلی	یاقوی	یا قوی	یا علی

عداوت کے لیے

اس مثلث کو لکھ کر خالی خانہ میں ہر دو نام کے اعداد لکھے اور ان میں سے کسی کے گھر میں ایسی جگہ دفن کرے کہ وہاں سے گذریں۔

٧٨٦

١٣٢١	خالی خانہ	١٣١٨
١٣١٩	١٣٢٢	١٣٢٤
١٣٢٥	١٣١٧	١٣٢٣

١٣٢٦

نقش عداوت بارہا کا آزمودہ

نقش کو لکھ کر لیمو میں رکھ کر خادار درخت جس کے پھل کھٹے ہوتے ہوں دفن کرے۔ درخت کے جڑ میں دفن کریں۔

۴	١٠	١
٢	۵	٨
٩	درفلاں وفلاں عداوت شود	٦

عداوت کے دو نقش جو بے حد مفید ہیں

ہبوط ماہ میں ہفتہ یا منگل کو ان دونوں نقشوں کو پر کر کے ان کے نیچے دونوں فریق کا نام مع والدہ کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ نقش یہ ہے۔

انت الذی	الشدید	ذالبطش	یاقاهر
لایطاق	انت الذی	الشدید	ذالبطش
انتقامه	لایطاق	انت الذی	الشدید
یاقاهر	انتقامه	لایطاق	انت الذی

والبغضاء	العداوة	بینهم	والقینا
الٰی	والبغضاء	العداوة	بینهم
یوم	الٰی	والبغضاء	العداوة
القیمة	یوم	الٰی	البغضاء

والقینا بینهم العداوة والبغضاء الی یوم القیمة العداوة بین فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں

تفریق وہلاکت

آب نارسیدہ کوزہ پر اکتالیس ۴۱ بار سورۂ یٰسین شریف دم کر کے تفریق ہلاکت کی نیت سے کوزہ زمین پر زور سے مارے پھر اس کے ٹکڑے جمع کر کے قبرستان میں دفن کرے۔ انشاءتعالیٰ تفریق واقع ہوگی۔

تفریق واہلاکت

خاک چوراہا لے کر گیارہ بار سورۂ فیل دم کر کے قبرستان میں دفن کرے یا پاک کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کی گزرگاہ میں دفن کرے۔

زبان بندی مخالفان وہلاک

بعد فرض نماز اسی جگہ بیٹھ کر سورۂ تبت یدا سات بار پڑھ کر اپنے ناخون پر دم کر کے زمین پر مارے مگر مغرب میں تین مرتبہ پڑھے اس کے بعد سنتیں ادا کرے بارہا کا آزمودہ ہے۔

ہلاکت دشمن

مگر لازم ہے کہ خدا سے ڈرے اور جو امر کرنے کے ہو اس کے لیے پڑھے اور وہ بھی جب چارۂ کار نہ ہو مجرب المجرب ہے۔ سنت و فرض فجر کے درمیان سورۂ الم ترکیف اکتالیس ۴۱ بار اور یہ عزیمت اکتالیس بار پڑھ کر یہ دعا خدا سے مانگے درود شریف اول وآخر لازم جانے۔

"اللّٰہ القادر المقدر القاهر كل جبار عنيدناصر الحق حيث كان به الحول والقوة ان كانت الاصيحة واحدة فاذاهم خامدون"

ہلاکت دشمن

نیز برائے دیگر حاجت از حضرت سیدنا شاہ مخدوم صفی رحمتہ اللہ علیہ آدھی رات کے وقت وضو کر کے سر برہنہ ہو کر دو رکعت نماز ہدیہ الروح برائے آنجناب ادا کرے پھر گیارہ ۱۱ سو ۱۰۰ بار ان اشعار کو پڑھ کر دعا کرے۔

دل ظالم بقصد کشتن ماست
او در اندیشہ تا بما چہ کند
دل مظلوم ما بسوئے خداست
من دریں فکر تا خدا چہ کند

دشمن کی ہلاکت

صحیح و مجرب ہے ائمہ اطہار سے حضرت خواجہ محمد پارسا قدس سرہٗ العزیز نے نقل فرمایا ہے روزانہ چالیس ۴۰ بار خلوت میں پڑھے کسی سے کلام نہ کرے اور دوسرے کو نہ بتائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰھُمَّ اِرْمِ اَعْدَائِی بِسَھْمِکَ الصَّائِبِ وَادْفَعْھُمْ بِشَھَابِکَ الثَّاقِبِ وَمَزِّقْھُمْ بِجُنْدِکَ الْغَالِبِ وَبَدِّرْ شَمْلَھُمْ فِی جَمِیْعِ الْمَسَالِکِ وَالْمَذَاھِبِ وَلَاتُرْفَعُ لَھُمْ رَاقِیَۃ" وَاجْعَلْھُمْ لِمَنْ خَلْفَہٗ اٰیَۃ" اَللّٰھُمَّ فُتَّ عَضُدَ اَعْدَائِی وَاکْسِرْ اَرْکَانَھُمْ وَاخْذُلْ اَعْوَانَھُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَنَکِّسْ اَعْلَامَھُمْ وَرَدِّدْ مَکْرَھُمْ فِی نُحُوْرِھِمْ وَاسْتَدْرِجْھُمْ مِنْ حَیْثُ لَایَعْلَمُوْنَ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَ اللّٰہُ۔

تفریق زوجین

اگر مرد وعورت میں ناجائز تعلق ہو اور جدائی کرنی ہو تو بکری کے شانے کی ہڈی پر تعویذ لکھ کر کسی کنویں میں ڈالیں یا قبرستان میں دونوں میں جدائی ہوگی مجرب و آزمودہ ہے۔

لعلک العداوۃ والبغضآء الی یوم القیمۃ ورب الاعلیٰ

بلیا وانالہ مظلمون ۱۱۷۷۸۱۸۱ وھھ

کھیعص بحق حمعسق جدائی وتفریق فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں بود

تفریق مجرب المجرب ہے

اس عزیمت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر دونوں فریقین کے نام مع والدہ تحریر کرے پھر کتے کو کھلائے۔

۶۱۱ ۸ ط۱۱۶۵ وال وا۷ وو۶۱

فرق بین فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں

اخراج دشمنان از مکان یا از دکان یا شہر

منگل کے دن مریخ کی ساعت میں کوری سکوری پر مفردات سورۂ ہمزہ لکھ کر اس کے نیچے یہ مثلث لکھ کر دونوں فریق مع والدہ کے نام لکھ کر قبرستان میں یا اسی مکان میں دفن کرے اور اسے چار منگل تک برابر کرے۔

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

عداوت واخراج

مفردات (یعنی الگ الگ حروف) سورۂ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ لکھ کر دو ٹکڑے کرے اور ایک حصہ مطلوب کے گھر میں دوسرا قبرستان میں دفن کرے۔ بارہا کا حیرت انگیز طور پر آزمایا ہوا

مجرب ہے۔ فقیر راقم الحروف نے بارہا تجربہ کیا حیرت انگیز مجرب پایا ہے۔

عداوت واخراج

اس عزیمت کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے دونوں شخصوں کے درمیان جدائی ہوگی اسم اعظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم العارعہ

مالعارعہ وما ادرک ماالعارعہ البغض ض ب ض الحامہ ما الحامہ

وماادرک ما الحامہ اذا دلزلت الارض دلزالھا وعاد کرب

عودہ الطامہ طاطساطوطاطہ طصہ لنطامہ ومکر ۱۰۱۱ا۱۱۱

ماللــــ ۱۱۱۱۱ کہ طو۷ی مــــ ۱۰۸۸۱ امع العمر ططط۸۸ علی ابغض فلاں بن فلاں

ہلاکت دشمن کا مجرب عمل

اگر ظالم دشمن کے گھر کو برباد کرنا چاہے تو ہزار بار سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ (سورۃ زلزال ۹۹) مٹی کے پاک ڈھیلے پر پڑھ کر دریا میں ڈالے۔

ہلاکت وبربادی کا عمل

پوست خربوزہ پر یہ نقش لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ " فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ" اَلِیْمٌ " ط (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۱۰) اس آیت کریمہ کے اعداد سے مثلث یا مربع پر کر کے عمل کرے دشمن خراب وبرباد ہوگا۔ نقش کے اوپر آیت لکھے اور نقش کے نیچے مطلوب اور دشمن کا نام مع والدہ لکھے۔

۱۱۳۵	۱۱۳۰	۱۱۳۷
۱۱۳۶	۱۱۳۴	۱۱۳۲
۱۱۳۱	۱۱۳۸	۱۱۳۳

بغض وعداوت عمل دشمنی

نمک کی سات کنکریاں لے کر دونوں شخصوں کے نام مع ان کی ماؤں کے نام یہ آیت ہر کنکری پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈالے دونوں میں جدائی ہو جائے۔ یہ عمل ہفتہ یا منگل کو کرنا چاہیے۔ آیت یہ ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔ (سورۃ یٰسین ۳۶، آیت ۔۹)

عمل دشمنی کے لیے (سورۃ قارعہ کا عمل)

اگر دو شخصوں میں جدائی کرنا منظور ہو تو اس سورۂ مبارکہ یعنی سورۂ اَلْقَارِعَہ کو ایک کچی اینٹ پر سیاہی سے لکھیں اور دریا میں ڈالیں، یہ عمل سات روز تک برابر کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ میں کامیابی ہوگی۔ سورۂ مبارکہ لکھنے کے بعد اس کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

اَلْبُغْضُ وَالنِّفَاقُ وَالْعَدَاوَةُ بَیْنَ فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں

عمل دشمنی کے لیے (سورۃ قریش کا عمل)

بعد از عشاء ترکِ حیوانات کے ساتھ بغیر درود شریف ۳۳۳ بار سورۂ قریش پڑھیں مجرب ہے۔

دشمنی کے لیے

تھوڑی سی رائی لے کر دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر ۳۰۳ مرتبہ سورۂ لایلاف پڑھ کر رائی

پر دم کرے اور پڑھتے وقت ان لوگوں کا نام لیتا جائے جن میں جدائی مقصود ہے۔ جب فارغ ہو جائے تو اس رائی کو جہاں یہ لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں ڈال دے جدائی ہو جائے گی۔

دشمنی کے لیے

سورۂ تبت یدا کو ۲۷ مرتبہ دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر پڑھے اور سات مقام کی مٹی پر دم کرے وہ سات مقام یہ ہیں۔ گدھا لوٹ، ۲۔ پنجۂ چیل، ۳۔ قبر، ۴۔ مسجدِ ویران، ۵۔ ویران کنواں، ۶۔ چوراہا، ۷۔ مرگھٹ۔ ۳ تین تک برابر زوال کے وقت پڑھنا چاہئے عمل سے فارغ ہونے کے بعد دشمن کے مکان میں اس مٹی کو ڈال دے مجرب ہے۔

دشمنی کے لیے

(یہ نقش واسطے بغض وعداوت کے مجرب ہے)

اس نقش کو ہفتہ یا منگل کے دن لکھے بروقت تیار کرنے اس نقش کے دونوں نام کی طرف خیال کر کے کہے کہ ان فلاں بن فلاں میں دشمنی پیدا ہو۔ دو قبروں کے درمیان میں دفن کرنا چاہیے۔ تعویذ مشرق کی جانب میت کے دفن ہوگا۔ مجرب ہے۔

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	وَالْبَغْضَآءَ	بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	وَاَلْقَیْنَا
وَاَلْقَیْنَا	بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	وَاَلْقَیْنَا	بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	وَاَلْقَیْنَا	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	وَالْبَغْضَآءَ

دشمنی کے لیے

۱۰۰	۱۷	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۲۶	۱۰۰	۱
۱۰۰	۲۵	۱۰۰	۱۱	۱۰۰	۱۶	۱۰۰	۳۱
۱۰۰	۱۲	۱۰۰	۱۸	۱۰۰	۱۳	۱۰۰	۲۷

بحق ایں نقش همه دشمنان تا بعدار گردد به تابعداری حاضر آید

جیسے جوتا پڑے اس نقش پر ویسے ہی جوتا پڑے جاتا مارنے والے کے سب دشمنوں پر بہت جلد تابعداری کے ساتھ حاضر آویں اور دل زبان عقل ہوش فراموش ہوں جب تک حاضر نہ آویں چین آرام حرام ہو مجرب ہے آزمودہ ہے۔

ہفتہ یا منگل کو زحل یا مریخ کی ساعت میں لکھے اور تنہائی کی جگہ میں ایک چھوٹا پتھر نیچے رکھ کر اوپر سے ایک وزنی پتھر رکھ دیا جائے مکان یا کوٹھری کے گوشے میں اس کو رکھا جائے پرانا اپنا استعمال کیا ہوا جوتا اس پر الٹا رکھے۔ اور دشمن ایک ہو یا بہت، ان کے سروں پر پانچ جوتے سورج نکلتے ہی اور پانچ جوتے سورج ڈوبتے ہی مارے جائیں اور پھر جوتا اس کے اوپر الٹا رکھ دیا جائے۔ (طلوع آفتاب اور غروب کے وقت یہ جوتا مارنا ہے) تصور یا خیال ان تمام دشمنوں کا کہ میں ان کے سروں پر مار رہا ہوں۔ اور جوتا رکھتے وقت یہ کہا جائے کہ میں تمہارے سروں پر رکھتا ہوں۔ تمہیں میری اطاعت قبول کرنی ہوگی۔

دشمنی کے لیے

اگر دو شخصوں میں عداوت ڈالنا چاہتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر اس جگہ دفن کیا جائے جہاں دونوں شخص ایک جگہ جمع ہوں۔ اور جن دونوں میں دشمنی ڈالنا چاہیے ان دونوں کا نام معہ ان کی والدہ کے لکھنا چاہیے۔

۱۱۹۹۱۱۲۹۹۷۱۱۲۱۱۵۲

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں

۸۱۱۵۴ = ۷۶۰۱۵

دشمنی کے لیے

اگر کوئی چاہے کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ہو جائے تو ایک کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اس پر اس کا نام مع والدہ لکھ کر آگ میں ڈالے مجرب ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸	۷	۹
۷	۷	۸
۲	۲۱	۲

۱۳۳۹۹۸۸۸۸۹۹۹۸۸۸۷

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

فلاں بن فلاں فلاں بن فلاں

زبردست دشمنی

چار چوراہے کی گیارہ کنکریاں لے کر ہفتہ یا منگل کو ٹھیک بارہ بجے پڑھے۔ یہ عمل بغیر بسم اللہ کے پڑھا جائے گا۔ اول گیارہ بارہ سورۂ کوثر پوری پڑھے اور پھر ہر کنکری پر گیارہ گیارہ بار "سورۂ فیل" پوری پڑھے آخر میں پھر گیارہ مرتبہ "سورۂ کوثر" پڑھ کر ختم کردے۔ ان کنکریوں پر دشمن کا نام لے کر دم کردے۔ جو نیت ہو اس کو سوچے، عمل ختم ہوا۔ جس جگہ

دشمن بیٹھتا ہو اس کے فرش کے نیچے یا کسی اور جگہ پر ڈال دے۔ شرط یہ ہے کہ کنکریوں پر بیٹھ جائے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگ جائے یا شہر بدر ہو جائے۔

نوٹ: چار چوراہے کی کنکریاں اس طرح لے تین چوراہے کی ۳،۳،۳ ہر چوراہے کی یعنی ۹ اور چوتھے چوراہے کی دو کل گیارہ ہوئیں مجرب ہے ناحق نہ کرے۔

برائے دشمنی

(عمل برائے قطع محبت مجرب ہے)

جس کسی کو کسی شخص سے بے حد الفت ہو اور وہ اس سے نفرت پیدا کرنا چاہے اس عمل کو طشتری پر لکھے۔ دن میں تین مرتبہ پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کی محبت کی بجائے نفرت ہو جائے گی۔ آزمودہ اور مجرب ہے۔

۱ا ب۲ و۳ ۱۴ ک۵ ۵۶ و۷ ل۸ و۹ ر۱۰ ک۱۱ م۱۲ ۵۱۳ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۵ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۵ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ه فَاِنَّهٗ يَنْسَاهُ وَلَا يَخْطُرُ بِبَالِهٖ اَبَدًا بِحَقِّ هٰذَا الْكَلَامِ كَذٰلِكَ نَسِيَ۔ فلاں بن فلاں ۔ فلاں بن فلاں بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تفریق وعداوت

اگر دو آدمیوں کے درمیان تفریق وعداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر دو اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (سورہ مائدہ ۵، آیت ۶۴) پھر اس کے نیچے یہ نقش لکھے اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے۔ ''درمیان فلاں فلاں کے تفریق ہو فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان دو پرانی قبروں کے

دفن کر دے۔ مگر ناحق کے لیے نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگا۔

الله الله بحر الله الله

دشمنی کے لیے

(اگر کسی عورت سے تعلق ہو جائے اور آپس میں جدائی چاہیے)

اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ عورت میں جدائی ہو جائے تو یہ تعویذ (بکری) کے شانے کے اوپر لکھ کر کسی کنوئیں میں ڈال دے۔ تو ان دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔

وہ یہ ہے۔

لَعَلَّكَ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
وَرَبِّ الْاَعْلٰى بَلِيْسَا وَنَالَهٗ مُظْلِمُوْنَ ١٨١ ٧٧ ١١ ٥٥٥

جدائی وفراق فلاں بن فلاں بیفند

دشمنی کے لیے

ان دونوں نقشوں کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے اور ان دونوں کا نام لکھے جن میں عداوت کا خیال ہو بہت جلد دونوں میں عداوت ہو جائے گی۔

ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف

بِقَھرِکَ یاقَھّارُ یاجَبّارُ

فَصَلِّ	اَلْکَوْثَرَ	اِنَّآاَعْطَیْنٰکَ
اِنَّ	وَانْحَرْ	لِرَبِّکَ
اَلْاَبْتَرُ	ھو	شَانِئَکَ

اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ

فلاں بن فلاں

و

فلاں بن فلاں

زبردست دشمنی

اگر چاہے کہ درمیان دو شخصوں کے عداوت ہو جائے تو چاہیے کہ پچاس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور بعد ہر دہائی کے یہ آیت۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ (سورۃ مائدہ ۵، آیت ۶۴)

پڑھتا جائے۔ بعد تمام ہونے کے پھر یوں کہے علی بغض فلاں بن فلاں فلاں وفلاں بن فلاں دونوں کا نام اور ان کی والدہ کا نام۔

دشمنی ومخالفت

اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو تو اس نقش کو نزول ماہ منگل کے دن زحل کی ساعت میں تانبے کی تختی پر کندہ کرا کے چولہے میں دفن کرے اور آگ اس پر روشن کرے نقش یہ ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

فلاں بن فلاں علیٰ بغض فلاں بن فلاں

دونوں کی والدہ کا نام ضرور ہونا چاہیے۔

دشمنی کے لیے

اگر دو شخصوں میں جدائی ڈالنی مقصود ہو تو اس نقش کو منگل کے دن نزول ماہ زحل کی ساعت میں لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے انشاء اللہ جدائی ہو جائے گی نقش یہ ہے۔

اَنْتَ الَّذِیْ	اَلشَّدِیْدِ	ذَالْبُطْشِ	یَاقَاھِرُ
لَایُطَاقُ	اَنْتَ الَّذِیْ	اَلشَّدِیْدِ	ذَالْبُطْشِ
انتقامُہٗ	لَایُطَاقُ	اَنْتَ الَّذِیْ	اَلشَّدِیْدِ
یَاقَاھِرُ	انتقامُہٗ	لَایُطَاقُ	اَنْتَ الَّذِیْ

فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلاں ____ (دونوں کی والدہ کا نام ضرور ہونا چاہیے)

عداوت ودشمنی

ہفتہ کے دن دوپہر کے وقت دھوپ میں بیٹھ کر گیارہ دن تک اس کو پڑھے۔ پڑھتے وقت جن دونوں میں جدائی ڈالنا ہو ان کا تصور دل میں رکھے۔

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَ اٰدَمَ وَاِبْلِيْسَ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَ نَمْرُوْدَ وَ كَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ وَ كَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ وَ كَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ جَهْلٍ۔

عمل (زبان بندی)

اگر اس کو پڑھے گا تو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اگر حاکم وقت قتل کا بھی حکم دے دے۔ پڑھنے والا اس کو پڑھے تو بفضلہ تعالیٰ اپنے ارادے سے باز آئے اس کے اوصاف بہت سے ہیں یہاں تھوڑے سے بیان کئے گئے ہیں۔

وہ عمل یہ ہے۔

بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ بِلَطِيْفِ صُنْعِ اللّٰهِ بِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ هَيَاهَيَا اَهِيْلِ اِهَيَاشَ اَهِيْلَشْ حَجَبْتُ نَفْسِيْ بِحِجَابِ اللّٰهِ وَمَنَعْتُهَا بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وَبِالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ بِحَقِّ مَنْ يُّحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ "جِبْرَائِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ وَاِسْرَافِيْلُ مِنْ خَلْفِيْ وَسَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامِيْ وَعَصَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِيَدِيْ فَمَنْ رَاٰنِيْ هَابَنِيْ وَخَاتَمُ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِيَدِيْ فَمَنْ تَكَلَّمْتُ وَتَرَجَّهْتُ اِلَيْهِ قَضَا حَاجَتِيْ وَنُوْرُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى وَجْهِيْ فَمَنْ رَاٰنِيْ

يُحِبُّنِيْ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ "بِيْ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى اَعْدَآئِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمُ۔

زبان بندی

(نقش واسطے زبان بندی مجرب ہے)

اس نقش کو بروز منگل یا ہفتہ کو لکھ کر دشمن کے مکان کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دبا دو مجرب و آزمودہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

غِشَاوَةٌ	وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ	وَعَلٰى سَمْعِهِمْ	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَعَلٰى سَمْعِهِمْ	وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ
وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَعَلٰى سَمْعِهِمْ
وَعَلٰى سَمْعِهِمْ	خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ

بستم عقل وہوش، چشم وگوش، دہن وزبان، دل وجان

فلاں بن فلاں

زبان بندی

فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۱۳۷)

صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَایَرۡجِعُوۡنَ۔ (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۱۸)

صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَایَعۡقِلُوۡنَ (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۱۷۱)

صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَایَفۡقَھُوۡنَ (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۱۷۱)

صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَایَمۡکِرُوۡنَ

صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَایَنۡطِقُوۡنَ

صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَایَتَکَلَّمُوۡنَ

صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَایُبۡصِرُوۡنَ

برجگرش فلا عصائے کلیم اللہ برزبانش فلاں مہر سلیمان بردہنش فلاں خاموش، خاموش از جانب سخن کردن گنگ وکور باشد بحق کلام ربانی وبحق این عزیمت بستم وہوش وگوش دہن وزبان، دل وجان فلاں از جانبِ سخن کردن فلاں۔

یہ عمل ہفتہ کی صبح کو ہوگا۔ مجرب ہے آزمودہ ہے۔

زبان بندی

دشمن کی زبان بند کرنے کے لیے یہ آیتیں نہایت مجرب ہیں۔

یَوۡمَئِذٍ یَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِیَ لَاعِوَجَ لَہٗ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا ھَمۡسًا یَوۡمَئِذٍ لَّاتَنۡفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّامَنۡ اَذِنَ لَہُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِیَ لَہٗ قَوۡلًا (سورۃ طٰہٰ ۲۰، آیت۔ ۱۰۸ سے ۱۰۹) وَّعَنَتِ الۡوُجُوۡہُ لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ وَقَدۡخَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ۵ ط (سورۃ طٰہٰ ۲۰، آیت ۱۱۱)

مندرجہ بالا آیتوں کی ترکیب وخواص:

ان آیتوں کو کسی کاغذ پر لکھ کر جس کی زبان بند کرنی منظور ہو اس کا نام اس کی ماں کا نام نیچے لکھ کر تعویذ کو کسی خاردار یا بدذائقہ پھلدار درخت میں لٹکانا مخالف کی زبان بند ہونے کے لیے نہایت مجرب ہے۔

زبان بندی

دشمن کی زبان بند کرنے کے لیے ایک کوری ٹھیکری پر ان آیتوں کو لکھ کر کسی پرانے کنوئیں میں ڈالنا نہایت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَھُوَالۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝ یٰۤاَیُّھَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَالَاتَفۡعَلُوۡنَ ۝ ط (سورۃ صف ۶۱، آیت۔ ۱ سے ۲)

زبان بندی

اگر کسی جابر وظالم حاکم کی عدالت میں جانا ہو اور اس کی زبان بند کرنی ہو تو یہ عمل حصار سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور اس کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ حاکم کی زبان بند ہو جائے گی یہ عمل عجیب وغریب ہے۔

اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّاھُوَالۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ یَااِلٰہَ الۡاَوَّلِیۡنَ ہر کہ مارا بد گوید زبانش بند شود وضربت علیہ عصاء موسیٰ بر جگرش اَدَّہٗ حَضۡرَتُ زَکَرِیَّاوَبَرۡتَنَشۡ کَرَمۡ حَضۡرَتُ اَیُّوۡبُ وَدَرۡدَھَنَشۡ مُھۡرِ حضرت سُلَیۡمَانُ وَبَرۡزَبَانَشۡ قُفۡلِ رِجَالِ الۡغَیۡبِ وَبَرۡجَانَشۡ قَھۡرِ خدائے جَبَّارُوَقَھَّارُ بِحَقِّ یَابُدُّوۡحُ یَابُدُّوۡحُ وَاللّٰہُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَایَصِفُوۡنَ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ۔

نقش زبان بندی

جو شخص اس نقش کو ساعتِ زہرہ میں لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے گا انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

زبان بندی

اس نقش کو لکھ کر جہاں پانی بہتا ہو یعنی دریا کے کنارے دفن کر دے دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

د ولاء او الا عـه
۹۹۹۱ عـه عـه الاواله ۹

بستم زبان فلاں بن فلاں

زبان بندی دشمن

لَآ اِلٰهَ اَلْهَسْ اِلَّا اللّٰهُ مَنْهَسْ یَامُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ هَیس فلاں بن فلاں کو میرے پاس لاؤ هَسْ۔ عصائے موسیٰ برجگر ذوالفقار مرتضیٰ علی۔ دائس، عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ کالی مرچ پر گیارہ گیارہ بار پڑھ کر ہر ایک مرچ پر دم کرے۔ اور آگ میں ڈالے اس عمل کو گیارہ روز تک کرے مجرب ہے۔

ہزیمت دشمن

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ؕ دشمن کی ہزیمت وشکست کے لئے دن کے بارہ بجے اس عمل کو ۱۰۰ بار پڑھے اور ہر دہائی پر دشمن کا تصور کر کے ۳،۳ ضربیں مارتا جائے اور ضربیں جانماز پر مارنی چاہئیں لیکن آخری دہائی پر روئے دشمن کا تصور کر کے زمین پر ضربیں مارے اور ہاتھ کو زمین پر بار بار ملے اول و آخر گیارہ گیارہ بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

مکان، دکان یا کسی جگہ سے دل اکھاڑنا

اگر کسی شخص کا کسی مکان یا دکان یا کسی جگہ سے دل برداشتہ کرنا یا وہاں سے اکھاڑنا مقصود ہو تو ان آیتوں کو اکتالیس مرتبہ تین روز تک پینے کی کسی چیز پر دم کر کے پلانے یا کھلانے سے مقصد حاصل ہو جائے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔

یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ یَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ (سورۃ نازعات ۷۹، آیت ۵ سے ۱۴)

مکان، دکان یا کسی جگہ سے دل اکھاڑنا

ان ہی آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر کسی درخت میں لٹکانا یا تانبے کے پترے پر کندہ کرا کر کسی پرانے کنوئیں میں ڈالنا بھی یہی مطلب پورا کرتا ہے مگر نیچے اس شخص کا نام جسے کسی جگہ سے جدا کرنا منظور ہو ضرور کاغذ پر لکھنا یا پترے پر کندہ کرانا چاہیے جہاں نام لکھا جائے گا وہاں اس کی ماں کا نام ضرور ہو۔ اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو حوّا لکھے۔

دو شخصوں میں جدائی ڈالنا

اگر دو شخصوں میں جدائی ڈالنا منظور ہو تو اس آیت مبارک کو کاغذ پر لکھ کر دونوں میں سے کسی ایک کے ایک تکئے میں رکھے۔ انشاء اللہ فوراً جدائی ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ط (سورۃ عبس ۸۰، آیت ۳۴ سے ۳۷)

یہ آیت لکھ کر نیچے فلاں شخص فلاں سے جدا ہو جائے ماؤں کا نام ضرور لکھا جائے اور فلاں کی جگہ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ اپنا اور اپنی ماں کا نام تحریر کرے۔

خوشحالی اور دشمنوں پر غالب رہنے کے لیے

جو شخص اس دعا کو ہر روز صبح کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی زندگی خوشحالی سے گذرے گی ایک دفعہ پڑھنا بھی کافی ہے۔ اور اسی دعا کو اگر کوئی شخص لکھ کر کسی کو دے تو جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمن انشاء اللہ تعالیٰ مغلوب رہیں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَ وَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِى اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ط

دشمن کو مغلوب کرنا

جو شخص اپنے دشمن کو زیر کرنا چاہے یا کسی کو کشتی کا شوق ہو تو وہ اکھاڑہ میں اترنے سے پہلے اول و آخر درود شریف ۳۷ بار اور اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر چاروں طرف دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقابل پر غالب رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ کا کوٹ، اِلَّا اللّٰهُ کی کھائی اَللّٰهُ کی دُہائی، جو میرا دشمن ہو۔

ہاتھ میں ہتھکڑی

پاؤں میں بیڑی

گلے میں طوق

دشمن کو مغلوب کرنا

قرآن مجید میں چار آیتیں ایسی جامع ہیں کہ جب دشمن کے مقابلہ میں پڑھی جاتی ہیں تو وہ مغلوب اور مقصد ہو جاتا ہے۔ اور ظالم کے شر کو کافی ہیں ہر آیت میں دس (۱۰) قاف ہیں۔ وہ آیات یہ ہیں۔

پہلی آیت اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ، قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ط (سورۃ بقرہ ۲، آیت ۲۴۶)

دوسری آیت۔ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ٥ ط (سورۃ آل عمران ۳۔ آیت ۱۸۱)

تیسری آیت۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ کَخَشْیَۃِ اللّٰہِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَۃً ج وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ج لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ط قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ج وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی قف وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝ (سورۃ نساء۴،آیت۔۷۷)

چوتھی آیت۔ وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِھِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَاَقْتُلَنَّکَ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ ط (سورۃ مائدہ۵،آیت۔۲۷)

دشمن پر غالب اور ہر ارادے کے پورا ہونے کے لیے

جو شخص اس نقش کو اپنے پاس موم جامہ کر کے رکھے اگر قتل وغارتگری ہو رہی ہو گی اور وہ وہاں سے گزرے گا تو کوئی دشمن انشاءاللہ تعالیٰ نظر اٹھا کر نہ دیکھے گا۔ اور کسی قسم کا کوئی خوف وخطر اس کو پیش نہ آئے گا۔ اور اگر کسی پریشانی میں مبتلا ہے تو انشاءاللہ فوراً اس کی برکت سے وہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ اور جس مجلس میں جائے گا تعظیم وتکریم ہو گی اور اگر وہاں دشمن موجود ہو تو شرمندہ ہو گا اور نظر اٹھا کر نہ دیکھے گا۔ ہر مقصد میں اس کی برکت سے کامیابی ہو گی۔ اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ مرد سیدھے بازو پر عورت اُلٹے بازو پر، اور اگر گلے میں ڈالے تب بھی کوئی حرج نہیں مجرب المجرب ہے۔

وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ (سورۃ حجر۱۵،آیت۔۱۷) اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ (سورۃ طارق۸۶،آیت۴) بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (سورۃ بروج۸۵،آیت۲۱۔۲۲) وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً (سورۃ انعام۶، آیت۶۱) اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (سورۃ ہود۱۱،آیت۔۵۷) لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ (سورۃ رعد۱۳،آیت۔۱۱) اِنَّا

نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ (سورۃ حجر۱۵،آیت۹) وَکُنَّا لَھُمْ حٰفِظِیْنَ (سورۃ انبیاء۲۱،آیت۔۸۲) وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (سورۃ سبا۳۴،آیت۔۲۱) اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ (سورۃ شوریٰ ۴۲،آیت۔۶) وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ (سورۃ ق۵۰،آیت۔۴) وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝ ط (سورۃ انفطار۸۲،آیت۱۰)

حفاظت کے لیے

جو شخص سفر کی حالت میں اس اسم حَفِیْظُ کو سات مرتبہ پڑھے گا وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا پڑھتے وقت چاروں طرف ہاتھ سے اشارہ کرتا جائے جو شخص اپنی سواری یا مکان یا صندوق میں اس دعا کو رکھے گا چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ۔

امن سفر اور قیام

سُوْرَۃُ یٰسٓ، سُوْرَۃُ صف، سُوْرَۃُ لایلف ہر ایک سورۃ کو ایک ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ہر آفت سے مامون رہے گا۔ مجرب ہے۔

دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے

اگر کبھی دشمن سے ہم کلام ہونے کا موقع ہو اور اس سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو تو ان اسماء کا برابر ورد کرتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

یَا سُبُّوْحُ، یَا قُدُّوْسُ، یَا غَفُوْرُ، یَا وَدُوْدُ

یہ چاروں کلمے نہایت ہی مجرب المجرب ہیں۔

دشمن کے لشکر پر غالب آنے کے لیے

اگرایک مٹھی خاک پر آیت

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ط (سورۃ قمر ۵۴، آیت ۴۵)

اور

ا ب ج د ھ و ز ح ط

پڑھے اور دشمن کے لشکر کی طرف پھینکے انشاءاللہ تعالیٰ دشمن بھاگ جائے گا۔

حفاظت از درندہ

جس شخص کا سفر کا ارادہ ہو اور اس کو چوروں اور ایذا رساں جانوروں کا خوف ہو تو اس کو چاہیے کہ راستے کے ایک طرف چلے اور اس دعا کو پڑھتا رہے جس نے اس دعا کو پڑھا خداتعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا۔ اور سفر سے سلامتی کے ساتھ اپنے اہل میں لوٹ آئے گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَاةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَمَامِيْ اَبَدًا وَّاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَرَاءِ اِكْتَافِيْ مَدَدًا وَّاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَنْ يَّمِيْنِيْ تَحْرُزُ الْمَالِ وَالْوَلَدِ وَاَلْفِ اَلْفِ عَنْ يَّسَارِيْ تَحْرُسُنِيْ مِنَ الشَّدَائِدِ اَبَدًا اِنِّيْ دَخَلْتُ فِيْ وَرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنِ الْاَزْنِيْ وَدَخَلْتُ فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ صُنْدُوْقِ الْعَفْوِ وَاَقْفَالِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِفْتَاحِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ ط

حفاظت کے لیے

جو شخص دشمنوں کے شر سے چوروں کے شر سے بچنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس کو لکھ کر بازو پر باندھے یا اس کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ خداوند کریم کے فضل وکرم سے جمیع برائیوں سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور کوئی شے اس کو ضرر رساں نہ ہوگی۔

وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَفِيْظُ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ط وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ط اَللّٰهُ حَفِيْظٌ حَافِظٌ وَّاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

عداوت ونفاق

جن لوگوں میں عداوت کرانی ہے ان کے سر کے بال لے اور زرد سرسوں لے اور دونوں چیزوں پر اکیس ۲۱ مرتبہ سورہ لہب پڑھ کر دم کرے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے ساتھ یہ کہتا جائے کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں میں عداوت وجدائی ہو جائے۔ ان دونوں چیزوں کو کسی جگہ بھی جلادے دونوں میں ضرور لڑائی ہو جائے گی۔ (خاصیت)

شرط یہ ہے کہ ناجائز محبت کو چھڑانے کے لیے یا دو دشمنوں میں نفاق پیدا کرنے کے لیے کرے میاں بیوی یا خاندان کے لوگوں میں تفریق ڈالنے کے لیے کرے گا تو سخت گنہگار ہوگا۔ اور وبال میں گرفتار ہوگا۔

سورۃ تَبَّتْ یَدَا یہ ہے۔

سُوْرَۃ" اللَّهَبِ مَکِّیَّۃ"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۞ط مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ ۞ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۞ع وَّامْرَاَتُهٗ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۞ع فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۞ع

(سورۃ لہب ۱۱۱، آیت ۱ سے ۵)

رجعتِ عمل

صوفی باعمل حضرت صوفی محمد یار صاحب مقیم رانہ واہن کا فرمان ہے کہ بعض اوقات بشری کوتاہیوں کی وجہ سے کسی عمل میں رجعت ہوجاتی ہے اس کے دفعیہ کے لیے یہ آیت مبارکہ۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۞ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۞ (سورۃ روم ۳۰، آیت ۱۷ سے ۱۹)

ہاتھوں پر دم کرکے بدن پر مل لیں مجرب ہے۔

گھر کو آفات سے محفوظ رکھنا

بعض صلحانے فرمایا کہ اگر سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ کر ہر سمت (چاروں سمتوں) میں پھونکیں اور جس قدر دور تک کی حفاظت کی نیت کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ ہر آفت سے

محفوظ رہے۔

چور سے مکان کی حفاظت

رات کو سوتے وقت یہ آیت پڑھ کر سوجائے اگر چور گھر میں داخل بھی ہوجائے گا تو مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ۞ط

(سورۃ بنی اسرائیل ۱۷، آیت ۱۱۰)

دشمن کی چغلی اور برائی سے حفاظت

دشمن بعض مرتبہ حسد کے سبب چغلی کر کے نقصان پہنچانا چاہتا ہے یا برائی کر کے خود کوئی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے اس کے شر وفتنہ سے حفاظت کے لیے ہر نماز کے بعد یہ آیت سات ۷ بار پڑھے۔ اور اول وآخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔ وہ آیت یہ ہے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ج یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۞ج

(سورۃ آل عمران ۳، آیت ۷۳)

یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۞

(سورۃ بقرہ ۲، آیت ۱۰۵)

اس عمل کی برکت سے کوئی حاسد اس کی برائی اور چغلی نہ کرسکے گا اور کرے گا بھی تو ناکام رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بدمزاج حاکم کے شر سے حفاظت

اگر کسی شخص کا واسطہ کسی بدمزاج حاکم سے پڑ گیا ہو اور ہر وقت پریشان رہتا ہو یا کسی شخص کا کام کسی بدمزاج حاکم سے پڑ گیا ہو تو جب اس حاکم کے پاس جائے تو سات بار یَا بَاعِثُ پڑھ

کراپنے سینہ پر دم کر کے جائے انشاء اللہ تعالیٰ بد مزاج حاکم نہایت مہربانی سے پیش آئے گا۔

بُرے خواب سے حفاظت

اگر کسی کو ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں یا سوتے میں ڈرتا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر اس شخص کے گلے میں موم جامہ کر کے باندھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بُرے اور ڈراؤنے خوابوں سے محفوظ رہے گا اور سوتے میں ڈر خوف ختم ہو جائے گا۔

وہ آیت یہ ہے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (سورۃ یونس ۱۰، آیت ۶۴)

عمل محبت وعداوت وبرآمدن مال مسروقہ

چالیس دن اس عمل کو ہزار بار پڑھے اول وآخر دس دس بار درود شریف پھر اس کے بعد اَجِبْ یَااِسْرَافِیْلُ یَاطَاطَائِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ سَامِعًامُطِیْعًابِحَقِّ یَااللّٰہُ ۔ اس کے ساتھ روزانہ ایک نقش لکھے چلہ پورا ہونے پر سب تعویذوں کو گوندھے ہوئے آٹے میں الگ الگ گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے پھر روزانہ سو بار عمل مع دس دس بار درود شریف پڑھتا رہے اور ایک نقش روزانہ لکھتا رہے۔ بروقت ضرورت امور مذکور کے لیے نقش لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبائے بعد حصول مراد فاتحہ بزرگان یہ دلائے اور نقش جمع ہونے پر گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	اجب یا اسرافیل یا طاطائیل یا دردائیل سامعا مطیعا بحق یا اللہ مقصد حاصل کردد (جو مقصد ہو لکھے)	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

چور کی گرفتاری

نابالغ بچے کے ہاتھ پر روشنائی اور روغن لگا کر یہ عزیمت پڑھے اور ماش یا جو پر دم کر کے بچہ کے مارے، ۷ یا ۹ بار مارنے سے چور کی صورت بچہ کو نظر آئے گی۔

عزمت علیکم فتحون فتحون جثتک جثتک نفیعا شفیعا شفیعا عطیشا عطیشا عطیشا سرور اسرور اسرور اقدورًا قدورا قدورا سهلا سهلا سهلا نهلا نهلا نهلا احضروا من جانب المشارق والمغارب بحق سلیمان بن داؤد علیهم السلام۔

نقش حفاظت تیر وتفنگ

رمضان کے آخر مہینہ میں بروز جمعہ عصر و مغرب کے درمیان یہ نقش لکھے اور آخر خانہ میں اس کا نام مع والدہ کے لکھا جائے یہ نقش جس کے پاس رہے گا اس پر تیر و تفنگ نیزہ و شمشیر وغیرہ اثر نہ کرے گا اور کسی کا سحر جادو وغیرہ اس پر کارگر نہ ہوگا جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا خوشی وشادمانی میسر ہوگی ہر شخص مطیع و مسخر رہے گا۔ مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد و آلہ

الٓمٓ	الٓمٓ	المٓصٓ	المر	الر	الر
المر	المر	المر	کھیٰعٓصٓ	طٰہٰ	طسم
طس	طسم	الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ
یٰس	ص	حم	حم	حم عسق	حم
حم	حم	حم	ق	ن	فلان بن لاں

چوری کا مال واپس ملنے کا عمل ونقش

یاسیدی احمد بن علواں (رُدَّ ضَالَّتِی وَاِلَّا نَزَعْتُکَ مِنْ دِیْوَانِ الْاَوْلِیَآءِ) یمن کی سمت بلند مقام پر کھڑے ہو کر کہے گمشدہ چیز مل جائے گی اور یہ نقش بھی لکھ کر دے دے اس کو کسی پتھر کے نیچے دبا دیا جائے۔

۷۸۶

خواجہ عبدالکریم مغربی بستم راہ مغرب درد

۳۸۵	۳۸۸	۳۹۲	۳۷۸
۳۹۱	۳۷۹	۳۸۴	۳۸۹
۳۸۰	۳۹۴	۳۸۶	۳۸۳
۳۸۷	۳۸۲	۳۸۱	۳۹۳

خواجہ عبدالجلیل جنوبی بستم راہ جنوب درد

خواجہ عبدالرشید شمالی بستم راہ شمال درد

۷۸۶ یا سپہ ۱۵ الیسنہ یا سپہ لحتے ۱۳ اھنم ثنم بجہ

چوری گیا ہوا مال واپس ملنے کا عمل

بروز شنبہ بوقت نماز عصر ایک کٹورہ پر یٰسین تا تبصرون درمیان میں لکھے پھر نصف سیر اُردیا جو جو وقت پر موجود ہوں لائے اور اس کٹورے کے بیچ میں رکھ کر کسی اونچی جگہ جو مٹی کی ہو رکھ دے بعد ایک شب گذرنے کے بعد یکشنبہ بعد طلوع آفتاب دو رکعت نماز پڑھے اور امداد طلب کرے اور کٹورہ اس وقت نمازی شخص کے ہاتھ میں دے کہ وہ اس کو لے، نمازی

کے قریب کھڑا رہے بعد نماز وہاں پہنچے جس جگہ سے مال چوری ہوا ہے وہاں ہتھیلی کے برابر ایک گول دائرہ اس طرح بنائے اس طرح بنا کر اس کے درمیان کٹورہ رکھے اور وہ جو یا اُرد جو کٹورہ میں رکھے ہیں عامل انہیں ہاتھ میں لے کر گیارہ بار ذیل کے کلمات پڑھے اور ان پر دم کر کے کٹورہ میں رکھے اور کٹورہ پر دم کر کے انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت کٹورہ روانہ ہوگا اور جس جگہ کہ مال ہوگا وہیں پہنچ کر ٹھہر جائے گا وہ کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکَبِیْرُ وَاَنَا الصَّغِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُو الصَّغِیْرُ اِلَّا الْکَبِیْرُ یَارَبِّ بِحَقِّ دَرْدَائِیْلُ۔

سفر میں گھر محفوظ رکھنے کا عمل

سفر میں جائے تو سب کاموں سے فرصت پا کر باہر آئے اور دونوں ہاتھ چوکھٹ کے دونوں بازوؤں پر رکھ کر اول بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور درود شریف پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پھر بسم اللہ اور سورۂ اخلاص مع بسم اللہ تین بار پھر بسم اللہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پھر بِسْمِ اللّٰہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سورۂ فاتحہ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور درود شریف پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سفر کو روانہ ہو جب مقام پر پہنچے تو تین بار آیت الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے منزل مقصود کو پہنچے اور مال ودولت لے کر واپس آئے گھر والوں کو بھی سلامت پائے۔

استخارہ یافعیؒ

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جس شخص کے سامنے کوئی اہم معاملہ آجائے اور وں اس کے انجام کو نہ جانے اور اس کے دریافت کا ارادہ رکھے تو چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سورۃ ہائے واللیل ۸ بار، والضحیٰ ۸ بار، والم نشرح تین بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی دو مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

چنانچہ اس شخص کے پاس پہلی رات دوسری رات تیسری رات ایک شخص آئے گا جو اس سے کہے گا کہ رستگاری ونکاسی کام کی اس طرح ہوگی۔

استخارہ مجرب المجرب

عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے بستر پر بیٹھ کر یا لیٹ کر تین بار درود مدنی پڑھیں۔

پھر ۵۰۰ بار الحمد شریف اور ایک بار قل شریف پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور قبلہ رو دائیں پہلو سو جائیں اور یہ نیت کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام مبارک کی برکت سے مجھ کو خبر دے گا کہ یہ کام کروں یا نہ کروں۔

صحیح رائے جاننے کے لیے

اس مقصد کے لیے ذیل کا عمل مفید ہے۔

پہلے دو رکعت نماز نفل اس طریق سے ادا کریں کہ رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سجدے میں بار بار اپنے کام کے متعلق سچ مشورہ اور رائے کی نیت کے ساتھ سو سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

پڑھ کر سلام پھیرے اور پھر اللہ کے حضور دعا مانگے اور صائب الرائے لوگوں سے مشورہ طلب کرے۔

انشاء اللہ ان سے صحیح ترین مشورہ مل جائے گا اور اس مشورہ پر عمل کرنے سے وہ کام بخیر و بخوبی انجام پائے گا۔

معاملے کا نیک اور بد معلوم کرنا

جو شخص کسی بھی معاملے کا نیک و بد جاننا چاہتا ہو۔ وہ رات کو سوتے وقت اسم مبارک یا بَدِیْعُ کو آیت مبارکہ ذیل کے ساتھ اس طرح پڑھتا ہوا سو جائے کہ گہری نیند میں پہنچ

جائے۔ انشاء اللہ خواب میں حقیقت احوال سے آگاہی ہو جائے گی۔ عبارت مبارکہ یہ ہے۔

یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَابَدِیْعُ

کام کرنے یا نہ کرنے کا عمل

اگر کسی کام کے کرنے نہ کرنے کا معلوم کرنا ہو تو ذیل کا عمل اختیار کریں۔

اس مقصد کے لیے کاغذ کے دو سفید ٹکڑے لے کر ان پر اِفْعَلْ اور لَا تَفْعَلْ کے الفاظ لکھیں اور ان کی گولیاں بنا کر ان کو گندھی ہوئی مٹی کے ساتھ اچھی طرح ملا کر ان کی اچھی طرح گولیاں بنالیں تا کہ ان کی شناخت نہ ہو۔ اب باوضو حالت میں ان پر سورہ کافرون اور سورہ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر دو رکعت نماز اس طریق سے پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھیں۔ بعد از فا رغ ہونے نماز کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور سو مرتبہ استغفر اللہ پڑھ کر سجدہ میں جائیں اور ذیل کی دعا مانگیں۔

"اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کام کی بھلائی چاہتا ہوں تیری قدرت سے تقدیر کی درخواست کرتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں اور تو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (یہاں کام کا نام لے) میرے لئے خیر ہے میرے دین و دنیا اور میری معاش اور میری عاقبت کے لئے تو اس کو میری تقدیر میں کر دے اور آسان کر دے اور اس میں میرے لئے برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (یہاں کام کا نام لے) میرے دین اور دنیا اور میری معاش اور میری عاقبت کے لئے شر ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور میرے لئے خیر کو مقدر کر جیسا بھی ہو۔ پھر مجھ کو اس سے راضی کر دے اے صاحب کرم۔"

پھر سجدے سے سر اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

کہہ کر ایک گولی اٹھائے اور اس میں سے کاغذ نکال کر کھولے اور پڑھے۔

افعل کی صورت میں کام کرے۔ بصورت دیگر اس کام کو چھوڑ دے ورنہ نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا۔

حق بات معلوم ہو جائے

اگر کسی منصف کے پاس کوئی ایسا مقدمہ آجائے کہ مدعی اور مخالف شخص دونوں کے پاس کوئی گواہ نہ ہو اور دونوں اس طرح سے اپنا اپنا مدعا بیان کرتے ہوں کہ معلوم ہوتا ہو کہ دونوں اپنی اپنی بات میں سچے ہیں ان کے مابین فیصلہ کرنا انتہائی دشوار اور مشکل معلوم ہوتا ہو سمجھ نہ آرہا ہو کہ آخرکار ان دونوں میں سے کس کی بات سچی ہے اور کون شخص حق پر ہے تو ایسی صورت حال میں فیصلہ کرنے والے کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر عشاء کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رُخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورہ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر قبلہ رُخ منہ کر کے سو جائے۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

(سورہ بقرہ ۲)

وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (آیت ۲۱۳)

انشاء اللہ تعالیٰ صبح جب وہ سو کر اُٹھے گا تو اُسے حق بات کے بارے میں پتہ چل جائے گا اُس کے لیے فیصلہ کرنا آسان ہو جائے گا اور وہ دونوں کے مابین بالکل ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔

پوشیدہ بات معلوم کرنا

جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ اُسے اس کے کام کے متعلق یا کسی اور شے یا بات کا

پیشگی علم ہو جائے تو ایسے میں ذیل کا عمل اختیار کرے۔

اس مقصد کے لئے رات کو بعد از عشاء وتر سے پہلے دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سلام پھیرے۔ بعد میں سورہ قدر بارہ مرتبہ، سورہ اخلاص تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔

پھر نماز وتر ادا کر کے دائیں طرف کروٹ بدل کر جہاں تک ممکن ہو درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ رات کو خواب میں پوری بات معہ تعبیر مل جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ تین دن میں علم ہو جائے گا۔

چھپی ہوئی بات کا پتہ چلانا

چھپی ہوئی باتوں کا پتہ کرنے کے خواہاں لوگ ذیل کا عمل اختیار کریں مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے رات کو پاک وصاف ہو کر دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور نماز کے بعد درود ذیل اکیس اکیس مرتبہ اول و آخر اور دعا ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سو جائیں اس بات کے متعلق خواب میں آگاہی ہو جائے گی۔ عمل بدھ کی شب کو شروع کر کے تین تا سات دن جاری رکھنا لازم ہے۔

درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِ جَمَالِہٖ

چور ظاہر ہو جائے

اگر کسی عورت یا مرد نے کوئی ایسی بات اپنے دل میں چھپائی ہوئی ہو کہ جس سے کسی کا بھلا ہوتا ہو اور وہ جان بوجھ کر بات کو چھپائے تو چاہیے کہ جو کے آٹے کی روٹی باوضو حالت میں آٹا گوندھ کر پاک صاف توے پر پکائے روٹی پر عرق گلاب و زعفران و خالص شہد سے

یہ آیت مبارکہ لکھے۔

وَاِذَاقَتَلْتُمْ نَفْسًافَادّٰرَءْ تُمْ فِیْهَاط وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّاکُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔

(سورۃ بقرہ ۲۔آیت۔۷۲)

لکھنے کے بعد روٹی کے بہت سے ٹکڑے کرے اور آیت مذکورہ کو تین مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کر دے پھر جن اشخاص پر اسے شک ہے ان سب کو جمع کرے اور ہر ایک کو روٹی کا ٹکڑا دے ہر ایک کو الگ الگ کھلائے جو شخص چور ہوگا وہ اس ٹکڑے کو نہ کھا سکے گا اس طرح چور کی پہچان ہو جائے گی۔

دلی راز معلوم ہو جائے

جو کوئی یہ چاہے کہ کسی دوسرے شخص کے دل میں چھپا ہوا راز اس پر ظاہر ہو جائے جبکہ وہ شخص جس نے بھید چھپایا ہوا ہو وہ کسی پر بھی بھید ظاہر نہ کرنا چاہتا ہو تو اپنے مقصد کے حصول کی غرض سے چاہیے کہ باوضو حالت میں سورۃ بقرہ کی مندرجہ ذیل آیت مبارکہ اپنی ہتھیلی پر لکھے۔

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّاکُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ فَقُلْنَااضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا کَذٰلِکَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ۔ (سورۃ بقرہ ۲۔آیت۔۷۲ سے ۷۳)

ہتھیلی پر لکھنے کے بعد اپنا ہاتھ اس سوئے ہوئے شخص کے سینے پر رکھ دے جس کے سینے میں راز پوشیدہ ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اپنے سینے میں چھپی ہوئی بات بتا دے گا۔

